احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 11 نومبر 2006ء

روزنامہ
# الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 11 نومبر 2006ء 18 شوال 1427 ہجری 11 نبوت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 252

## ہونٹ ہلا کر دکھائے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ قرآن مجید کی وحی کے نزول سے سخت تکلیف اٹھاتے تھے اور کبھی آپ اپنے ہونٹ بھی ہلاتے تھے۔ حضرت ابن عباسؓ نے اسی طرح ہونٹ ہلا کر دکھائے۔ ان سے سننے والے راوی سعید بن جبیرؓ نے اسی طرح ہونٹ ہلا کر دکھائے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر:4)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آج روئے زمین پر سب الہامی کتابوں میں سے ایک فرقان مجید ہی ہے کہ جس کا کلام الٰہی ہونا دلائل قطعیہ سے ثابت ہے۔ جس کے اصولِ نجات کے بالکل راستی اور وضع فطرتی پر مبنی ہیں۔ جس کے عقائد ایسے کامل اور مستحکم ہیں جو براہین قویہ ان کی صداقت پر شاہد ناطق ہیں۔ جس کے احکام حق محض پر قائم ہیں۔ جس کی تعلیمات ہر یک طرح کی آمیزشِ شرک اور بدعت اور مخلوق پرستی سے بکلی پاک ہیں جس میں توحید اور تعظیم الٰہی اور کمالات حضرت عزت کے ظاہر کرنے کے لئے انتہا کا جوش ہے جس میں یہ خوبی ہے کہ سراسر وحدانیت جناب الٰہی سے بھرا ہوا ہے اور کسی طرح کا دھبہ، نقصان اور عیب اور نالائق صفات کا ذات پاک حضرت باری پر نہیں لگاتا اور کسی اعتقاد کو زبردستی تسلیم نہیں کرانا چاہتا بلکہ جو تعلیم دیتا ہے اس کی صداقت کی وجوہات پہلے دکھلا لیتا ہے اور ہر ایک مطلب اور مدعا کو حجج اور براہین سے ثابت کرتا ہے اور ہر یک اصول کی حقیت پر دلائل واضح بیان کر کے مرتبہ یقین کامل اور معرفت تام تک پہنچاتا ہے اور جو جو خرابیاں اور ناپاکیاں اور خلل اور فساد لوگوں کے عقائد اور اعمال اور اقوال اور افعال میں پڑے ہوئے ہیں ان تمام مفاسد کو روشن براہین سے دور کرتا ہے اور وہ تمام آداب سکھاتا ہے کہ جن کا جاننا انسان کو انسان بننے کے لئے نہایت ضروری ہے اور ہر یک فساد کی اسی زور سے مدافعت کرتا ہے کہ جس زور سے وہ آج کل پھیلا ہوا ہے۔ اس کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے گویا احکام قدرتی کا ایک آئینہ ہے اور قانون فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے اور بینائی دل اور بصیرت قلبی کے لئے ایک آفتاب چشم افروز ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 81-82)

## سالانہ کنونشن AACP

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اپنا نواں سالانہ کنونشن انشاء اللہ 3,2 دسمبر 2006ء کو منعقد کر رہی ہے۔ کنونشن میں انشاء اللہ کمپیوٹر فیلڈ کے ماہرین کی بڑی تعداد شرکت کرے گی نیز کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر لیکچرز، ٹیوٹوریلز اور ماہرین کے ساتھ Group Discussion کے پروگرام ہونگے۔ کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے احباب وخواتین AACP کی ممبر شپ اور تفصیلی پروگرام کیلئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے عہدیداران سے رابطہ کریں۔ ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کی مختلف مجالس کے صدران سے رابطہ کیلئے۔

1۔ ربوہ (ربوہ بشمول جھنگ، فیصل آباد، سرگودھا)
مکرم قمر احمد شیراز صاحب فون:0333-6701710
president-rabwah@aacp.info

2۔ لاہور۔ مکرم مسرور احمد ساجد صاحب
فون:0300-8459643
president-lhr@aacp.info

3۔ اسلام آباد۔ مکرم رفیق احمد وڑائچ صاحب
فون:0333-5217889
president-isb@aacp.info

4۔ واہ کینٹ۔ مکرم عطرش اسلم صاحب
فون:0333-5339245
president-wcantt@aacp.info

5۔ راولپنڈی۔ مکرم فاتح احمد صاحب
فون:0333-5575859
president-rwp@aacp.info

6۔ کراچی۔ مکرم سید مبارک احمد صاحب۔
فون:0333-2116945
president-khi@aacp.info

اس کے علاوہ دوسری جگہوں کے خواتین وحضرات ممبر شپ اور معلومات کیلئے جنرل سیکرٹری سنٹرل سے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔ مکرم کلیم احمد قریشی صاحب معرفت کمپیوٹر سیکشن صدر انجمن احمدیہ ربوہ ای میل gs@aacp.info
فون:0333-6714339 (چیئرمین AACP)

## تقریب تقسیم انعامات 06-2005

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی سہ ماہی چہارم و سالانہ تقریب تقسیم انعامات 06-2005 مورخہ 31۔اکتوبر 2006ء بعد نماز مغرب ایوان محمود ربوہ میں منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ تلاوت قرآن کریم، عہد اور نظم کے بعد مکرم محمد محمود طاہر صاحب نائب مہتمم مقامی نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے شعبہ وار کارکردگی کی تفصیل بیان کی۔ انہوں نے بتایا کہ ربوہ میں خدام کی تجنید کم و بیش 7516 ہے۔ شعبہ اعتماد کے تحت ریفریشر کورسز کروائے گئے جن میں 875 منتظمین شریک ہوئے۔ شعبہ تعلیم کے تحت دوران سال 35 علمی مقابلہ کروائے گئے جن میں 890 خدام نے حصہ لیا۔ تعلیم القرآن کے تحت اوسطاً 45 حلقہ جات میں تعلیم القرآن کلاسز جاری ہیں مقابلہ مضمون نویسی میں چار سہ ماہیوں میں 306 مضامین بھجوائے گئے۔ آل پاکستان علمی ریلی میں اول پوزیشن حاصل کی۔

اصلاح وارشاد کے 2 سیمینار کروائے گئے امسال 48 پھل حاصل ہوئے۔ دوران سال 800 سے زائد طلباء کو نئی کتب کے ساتھ ساتھ نئی کاپیاں بھی فراہم کی گئیں جن کی مالیت 2 لاکھ 65 ہزار روپے ہے۔ ایک فری کوچنگ کلاس لگائی گئی جس میں 439 طلباء شامل ہوئے یہ کلاس اڑھائی ماہ جاری رہی۔ 11 تا 13 مارچ صنعتی نمائش و مقابلہ کیمپنگ کا اہتمام کیا گیا جسے قریباً 8 ہزار مرد و خواتین نے دیکھا۔ شعبہ تربیت کے تحت میٹرک کے طلباء کی سالانہ مرکزی تربیتی کلاس میں 331 طلباء نے شمولیت کی۔ 10 یوم تربیت منائے گئے۔ ربوہ کے 54 فیصد خدام نظام وصیت میں شامل ہو چکے ہیں۔ تمام حلقہ جات میں سہ روزہ تربیتی پروگرام منعقد کروائے گئے۔ شعبہ صحت جسمانی کے تحت 11 ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ دوران سال 3296 وقار عمل ہوئے اور 4120 گھنٹے کام کر کے متعدد راستوں کی درستگی اور صفائی کی گئی۔

شعبہ خدمت خلق کے تحت 1472 بوتل عطیہ خون دیا گیا۔ 443 میڈیکل کیمپس لگا کر 65 ہزار 243 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ خدام الاحمدیہ کے تحت چلنے والی فری ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں میں 14 ہزار مریضوں کا علاج کیا گیا۔ 20 ہزار 990 مریضان کی عیادت کی گئی اور انہیں ایک لاکھ 14 ہزار 360 روپے کے تحائف دیئے گئے۔ امسال گجرات جیل میں قیدیوں کی امداد کے لئے 30 ہزار روپے کے تحائف دیئے گئے۔ سردیوں میں 28 ہزار روپے کے گرم کپڑے تقسیم کئے گئے۔ عیدالاضحیہ کے موقع پر 735 پیکٹ 625 گھروں میں تقسیم کئے گئے جن پر 47 ہزار 775 روپے لاگت آئی۔ اس طرح پندرہ ہزار روپے کے کپڑے اور راشن تقسیم کیا گیا۔ ضرورت مندوں میں 19 ہزار 900 روپے کے موسمی پھل تقسیم کئے گئے۔ عیدالفطر اور رمضان کے موقع پر 1100 راشن پیکٹس مستحقین میں تقسیم کئے گئے جبکہ ایک راشن پیکٹ کی قیمت 350 روپے تھی اسی طرح 1030 نئے سوٹ مالیتی دو لاکھ 65 ہزار روپے عید کے تحفہ کے طور پر دیئے گئے۔ امسال بھی رمضان کے دوران گجرات، شاہ پور، جھنگ اور شیخوپورہ کی جیلوں میں نادار قیدیوں کی امداد کیلئے تحائف راشن پیکٹس بھجوائے گئے جن کی مالیت 13 لاکھ 22 ہزار 640 روپے ہے۔

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے محلہ جات و خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔ سہ ماہی چہارم و سالانہ کارکردگی میں کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ زعیم حلقہ مکرم محمد احسن بٹ صاحب نے انعام حاصل کیا۔ جبکہ دارالیمن وسطی سلام اور طاہر ہوسٹل نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔

تقسیم انعامات کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے خدام کو نماز باجماعت کی ادائیگی اور تعلیم کی طرف توجہ دلائی۔ مکرم حافظ راشد جاوید صاحب مہتمم مقامی نے مہمان خصوصی اور جملہ شرکاء کا شکریہ ادا کیا جس کے بعد دعا پر تقریب اختتام کو پہنچی۔

## نیوزی لینڈ انٹرنیشنل پی ایچ ڈی

## (Ph.D) ریسرچ سکالرشپ

نیوزی لینڈ کی حکومت نے انجینئرنگ، کامرس، ایگریکلچرل سائنس، جغرافیہ، ماحولیاتی سائنس، آرٹس Anthropology، جیو سائنسز Linguistics وغیرہ میں نیوزی لینڈ کی مختلف یونیورسٹیز میں پی ایچ ڈی (Ph.D) پروگرام کیلئے سکالرشپس آفر کئے ہیں یہ سکالرشپ تمام تعلیمی اخراجات کو Cover کرے گا اس سلسلہ میں تمام معلومات مندرجہ ذیل ویب سائٹ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

www.newzealandeducated.com/scholarships

یہ ایک بہت پرکشش سکالرشپ ہے اور کثرت سے طلباء وطالبات کو اس سکالر شپ کیلئے Apply کرنا چاہئے نیز جو اس کو حاصل کر لیں وہ نظارت کو اپنے کوائف کے ساتھ مطلع کریں۔

(نظارت تعلیم)

## ضرورت خادم بیت الذکر

بیت التوحید حلقہ وحدت کالونی واقع آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں ایک مستعد خادم کی ضرورت ہے۔ سنگل رہائش مہیا کی جائے گی۔ مشاہرہ اور دیگر شرائط بالمشافہ طے کی جائیں گی۔ خواہشمند احباب اپنے صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ درخواست لے کر بالمشافہ بات کر لیں۔ آنے جانے کا خرچ درخواست دہندہ کے ذمہ ہوگا۔

(صدر جماعت احمدیہ حلقہ وحدت کالونی لاہور)

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تقریب آمین

مکرم شاہد محمود احمد صاحب مربی سلسلہ وکالت اشاعت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھانجے عزیزم عاطف حلیم ولد مکرم محمد حلیم صاحب راولپنڈی نے ساڑھے چھ سال کی عمر میں پہلی مرتبہ قرآن کریم ختم کر لیا ہے۔ عزیزم کی تقریب آمین مورخہ 22 ستمبر 2006ء کو منعقد ہوئی۔ مکرم ناصر محمود احمد صاحب مربی ضلع راولپنڈی نے عزیزم عاطف سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی دعا کے بعد مہمانان کو کھانا پیش کیا گیا عزیزم عاطف حلیم مکرم نور محمد صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم حبیب اللہ صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے عاطف حلیم کیلئے دین اور دنیا میں بہت ترقیات سے نوازے جانے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## نکاح

مکرم طاہر احمد محمود صاحب سیکرٹری وقف نو دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم اطہر احمد طارق صاحب کے نکاح کا اعلان مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 21۔اکتوبر 2006ء کو بیت المبارک ربوہ میں مکرمہ مہ رخ صادقہ احمد صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد عارف صاحب صدر ہائیڈل برگ جرمنی سے مبلغ پانچ ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ مکرمہ مہ رخ صادقہ احمد صاحبہ خاکسار کی بھتیجی ہے اور دولہا و دلہن مکرم محمد شریف کھوکھر صاحب مرحوم ابتدائی معلم نگر پارکر سندھ کے پوتا اور پوتی ہیں اور قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے اور جماعت کے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم عبدالباری قیوم شاہد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مارٹن روڈ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر اکبر محترم حمیدالدین صاحب ماڈل کالونی کراچی ابن مکرم کیپٹن شیخ نواب الدین صاحب مرحوم دارالفضل ربوہ 7 جولائی 2006ء کو بعمر 74 سال کراچی میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ بعد از نماز جمعہ بیت شاء کراچی میں ادا کی گئی اگلے روز میت ربوہ لائی گئی جہاں ہفتہ کے روز بعد از نماز ظہر بیت مبارک میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ مرحوم موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ مرحوم سلسلہ احمدیہ کے ایک دیرینہ کارکن تھے۔ ذیلی تنظیموں میں بھی نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ نہایت صالح، دیندار، عبادت گزار، ہمدرد پابند صوم وصلوٰۃ اور روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے مبارک وجود تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے اپنی بیوہ محترمہ نعیمہ حمید صاحبہ چھوڑی ہیں۔ مرحوم کی اولاد نہ تھی مرحوم کی اہلیہ صاحبہ نے ہر نیکی میں ان کا بھرپور ساتھ دیا جسے وہ ایک بہت بڑی نعمت کہا کرتے تھے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بھائی جان کو اپنی رضا کی جنتوں کا وارث بنائے اور ان کی بیوہ اور جملہ دیگر پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

بہت سے احباب نے مرحوم کی بیوہ بہن بھائیوں اور دیگر پسماندگان سے ذاتی طور پر مل کر خطوط اور فون کے ذریعہ اندرون/بیرون ملک سے تعزیت کی ہے جن کا جواب فرداً فرداً دینا ممکن نہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

## آسامیاں خالی ہیں

حکومت پاکستان وزارت امور خارجہ اسلام آباد کو سٹینوگرافر، سٹینوٹائپسٹ، اسسٹنٹ، اپر ڈویژن کلرک، لوئر ڈویژن کلرک، ڈرائیور، نائب قاصد وغیرہ درکار ہیں پرائمری، میٹرک، انٹر اور گریجوایٹ نوجوان سادہ کاغذ پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے نام مورخہ 22 نومبر 2006ء تک درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔ مزید تفصیل کیلئے مورخہ 5 نومبر 2006ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

## سانحہ ارتحال

مکرم شاہد محمود احمد صاحب دارالعلوم غربی شاء ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ امۃ الہادی بشریٰ صاحبہ مورخہ 26۔اکتوبر 2006ء کو ہارٹ اٹیک کی وجہ سے بعمر 45 سال وفات پا گئیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 29۔اکتوبر 2006ء کو بیت مبارک میں بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ صاحب نے ہی دعا کرائی۔ آپ مکرم ماسٹر محمد صدیق صاحب مرحوم سابق صدر دارالعلوم غربی شاء کی بہو تھیں آپ نے پسماندگان میں 2 بیٹے عزیزم محمد مومن عادل متعلم جامعہ احمدیہ اور عزیزم باسم رضا نعمان متعلم مدرسۃ الحفظ یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

غلام مصباح بلوچ صاحب

# حضرت منشی عبدالکریم صاحب بٹالوی رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت میاں عبدالکریم صاحب ولد یوسف علی صاحب موضع عثمان پور تحصیل سنگرور ریاست جیند کے رہنے والے تھے لیکن حصول تعلیم کے لئے بٹالہ آ گئے۔ بعدہٗ ملازمت کے سلسلے میں بھی آپ بٹالہ میں کافی عرصہ رہے اسی لئے آپ کے نام کے ساتھ بٹالوی مشہور ہوا۔ آپ اپنے ابتدائی حالات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''خاکسار کا وطن موضع عثمان پور ریاست جیند تحصیل سنگرور ہے طالب علمی کے زمانہ میں خاکسار بٹالہ میں پہنچ گیا، مولوی محمد حسین بٹالوی کے شاگرد مولوی شمس الدین تھے ان کے پاس قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا تھا اور اس جگہ پر مجھے حضرت مسیح موعود کا علم ہو گیا، چونکہ میں مولوی محمد حسین کے پیچھے نماز جمعہ پڑھتا تھا ان ہی کے رنگ میں رنگین ہو کر اپنے وطن کو واپس ہو گیا۔ نابھہ ریاست میں ایک مولوی عبدالرحیم صاحب تھے ان کی صحبت میں رہ کر 1897ء میں بیعت کا خط حضرت مسیح موعود کی خدمت میں لکھ دیا تھا، جنوری 1902ء میں جمعہ کی نماز (بیت) اقصیٰ میں مولوی عبدالکریم صاحب نے پڑھائی نماز کے بعد حضور بیٹھ گئے اور عاجز سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ آپ نے بیعت کرنی ہے، خاکسار نے عرض کیا حضور بیعت کرنی ہے، حضور نے میرا ہاتھ ہاتھ میں لے کر بیعت شروع کر دی اور بھی بہت سے لوگ بیعت میں شامل ہوئے۔ اس دن یا اگلے روز حضور سیر کو تشریف لے گئے خاکسار بھی ہمراہ ہو گیا واپسی پر جو (بیت) کی سابقہ سیڑھیاں ہیں عاجز آگے بڑھ کر وہاں کھڑا ہو گیا کچھ نذرانہ پیش کیا، حضور نے عاجز کا وطن پوچھا، میں نے عرض کی کہ سامانہ کے قریب ایک گاؤں ہے حضور نے فرمایا کہ یوسف بیگ سامانوی کا انتقال کیسے ہو گیا، عاجز نے عرض کیا کہ میں لدھیانہ میں ملازم ہوں مجھے ان کا کوئی پتہ نہیں۔ ان کے بعد میاں کرم الٰہی صاحب لدھیانوی کا ذکر دریافت کرتے رہے اس کے بعد ایک دفعہ حضور کی خدمت میں قادیان آنے کا موقعہ میسر آیا۔ اپنی بیوی کے ذریعہ سے حضور کی خدمت میں عرض کیا کہ خاکسار کارخانہ بیلنا ریاست ناہن شاخ لدھیانہ میں منشی ہے حضور دعا فرماویں کہ میں کارخانہ کا انچارج ایجنٹ بن جاؤں سو میرا تبادلہ بٹالہ ہو جاوے تاکہ میں آتے جاتے مہمانوں کی خدمت کیا کروں حضور نے فرمایا بہت اچھا ہم دعا کریں گے۔ اگلے روز صبح کے وقت حضور سے اجازت چاہی کہ میں واپس جا رہا ہوں اور یکہ کرایہ پر کر لیا ہے۔ حضور نے فرمایا ابھی ٹھہرو یکہ پھر بھی مل جاوے گا مگر بیوقوفی کی وجہ سے میں نے جانے کا اصرار کیا حضور نے فرمایا کہ اگر نہیں ٹھہرنا تو کھانا ساتھ لے کر جاؤ خواہ باسی ہی ہو۔ حضور نے فوراً کسی خادمہ کو کہہ کر کھانا منگوا دیا ہم واپس لدھیانہ اپنی جائے ملازمت پر حاضر ہو گئے۔ ڈاک میں ایک لفافہ ملا جس میں انسپکٹر صاحب کو جو کہ ایک انگریز تھے یہ حکم ملا کہ فوراً سمرالہ ضلع لدھیانہ میں جا کر ایجنٹی کا چارج لے لو اور کام کرو چنانچہ خاکسار سمرالہ چلا گیا یہ جو دعا کرائی تھی وہ پوری ہوئی اور جو تبادلہ بٹالہ کے متعلق تھی وہ 1915ء میں پوری ہوئی اور سات سال تک بٹالہ میں رہ کر آتے جاتے مہمانوں کی خدمت جو خدا تعالیٰ نے عطا فرمائی کرتا رہا۔

ایک دفعہ اپنے والد کو لے کر حضور کی خدمت میں برائے بیعت حاضر ہوا مغرب کے بعد حضور کی عادت تھی کہ شاہ نشین پر بیٹھ جایا کرتے تھے، میں حضور کے پاؤں دبا رہا تھا اور میرے والد بھی پاؤں دبا رہے تھے میں نے عرض کیا کہ حضور میرے والد کے درد گردہ ہوتا ہے حضور دعا فرماویں، حضور نے فرمایا کہ آپ کے والد کہاں ہیں؟ عاجز نے عرض کیا کہ یہ دوسرے جو میرے ساتھ حضور کے پاؤں دبا رہے ہیں یہی ہیں۔

1905ء میں حضور دہلی سے تشریف لا رہے تھے اور لدھیانہ میں حضور کا لیکچر ماہ رمضان میں ہوا لوگوں نے بڑی خوشی سے سنا، اس موقعہ پر عاجز سمرالہ سے لدھیانہ پہنچ گیا تھا حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میری بیوی کو عرصہ چار سال سے حمل کے نشانات ہیں اور پیدا کچھ نہیں ہوا حضور دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس مرض سے نجات دے۔ حضور نے فرمایا بہت اچھا ہم دعا کریں گے۔ اس دعا کے نتیجہ میں لڑکا پیدا ہوا حضور کو نام کے واسطے خط لکھا گیا حضور نے اس لڑکے کا نام عبدالعزیز رکھا............

ایک دفعہ قادیان میں فنانشل کمشنر صاحب قادیان تشریف لائے، بڑے بڑے معززین احباب کو سلسلہ کی طرف سے بلایا گیا تھا عاجز بھی حاضر ہوا۔

سمرالہ میں ان دنوں نعمت اللہ خان صاحب جج جو کہ آج کل پنشنر ہیں اور مخلصین میں سے ہیں، عاجز ان کو (دعوت الی اللہ) کیا کرتا تھا اور وہ اس وقت غیر احمدی تھے۔ جب میں نے جج صاحب سے عرض کیا کہ میں قادیان جا رہا ہوں تو انہوں نے فرمایا کہ میرے گھر میں لڑکا پیدا ہوا ہے اس کے لئے دعا کرانا کہ اللہ تعالیٰ اس کو نیک اور صالح بنائے اور پانچ روپے نذرانہ دیا کہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کر دینا۔ میں نے یہ نذرانہ حضور کی خدمت میں پیش کیا اور جج صاحب کے لڑکے کے واسطے دعا کی درخواست کی، حضور نے فرمایا کہ ان کو کہہ دو کہ وہ خود نیک بنیں سو خدا کے فضل سے وہ نیک ہی بن گئے اور اعلیٰ درجہ کے نیکوں میں داخل ہیں۔

ایک دفعہ میں کھنہ ضلع لدھیانہ کے کارخانہ میں لگا ہوا تھا اس موقعہ پر میاں عبداللہ صاحب سنوری میرے پاس آیا جایا کرتے تھے، خواب میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا جانتے ہو کہ میاں عبداللہ سنوری کون ہیں۔ یہ ہمارے اہل بیت میں سے ہیں۔''

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 5 ص 157-55-1)

1915ء میں آپ بٹالہ رہائش پذیر ہو گئے جس کا ذکر آپ نے کیا ہے۔ یہاں سٹیشن کے قریب آپ نے اپنی رہائش اختیار کی اور چونکہ بٹالہ قادیان آنے والوں کے لئے ایک دروازہ تھا اس لئے آپ نے اپنی قیام گاہ کو احمدی مہمانوں کے لئے وقف کیا، اخبار ''فاروق'' نے ''بٹالہ میں احمدیہ قیام گاہ'' کے تحت احباب جماعت کے لئے آپ کا یہ اعلان شائع کیا:

''حضرت فضل عمر کے عہد خلافت کی برکات میں سے یہ بھی ایک برکت عظیمہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے قادیان آنے جانے والے احمدی احباب کے واسطے بٹالہ میں ریلوے سٹیشن سے بہت قریب وقت بوقت ٹھہرنے کے لئے ایسی آرام گاہ قائم کر دی ہے جو بہت ہی قابل شکریہ ہے۔ یہ قیام گاہ برادرم مکرم منشی عبدالکریم صاحب احمدی ایجنٹ ناہن فونڈری بٹالہ کے مکان کے ایک حصہ میں قائم ہوئی ہے جس میں رات دن قادیان آنے والے اور قادیان سے جانے والے احمدی بزرگ ٹھہر کر ہر طرح کا آرام پاتے ہیں۔ منشی صاحب موصوف نے اس خدمت کو محض خدا کے واسطے اپنے ذمہ لیا ہے کیونکہ انہوں نے دیکھا کہ اکثر احمدی مسافروں کو (جو رات کی گاڑی سے بٹالہ اترتے ہیں) شب باشی کی تکلیف ہوتی ہے ایسا ہی جو قادیان سے صبح کی گاڑی میں سوار ہونے کے واسطے رات کو بٹالہ پہنچتے ہیں وہ بھی تکلیف اٹھاتے ہیں اس لئے ایک حصہ اپنے مکان کا محض ایسے مہمانوں کے واسطے مخصوص کر کے چارپائیوں، بستروں اور پانی وغیرہ کا انتظام اس میں کر دیا اور اس خدمت کا ان کو حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے شوق تھا جس کا انہوں نے حضور سے اظہار کر کے اپنے بٹالہ میں تبادلہ کے لئے دعا بھی کرائی تھی جو عین ضرورت کے مطابق حضرت فضل عمر کے عہد خلافت میں آپ کا تبادلہ بٹالہ ہو گیا اور آپ نے اس عہد کو بہت ہی جوش کے ساتھ پورا کیا اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے اور ہر طرح کے فضل ان پر وارد کرے۔ آمین

اس لئے حسب خواہش منشی صاحب موصوف بذریعہ فاروق اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر ایک احمدی دوست جن کو بٹالہ ٹھہرنا ضروری ہو وہ مندرجہ صدر پتہ پر فوراً منشی صاحب کے مکان پر پہنچ کر فروکش ہوں۔ یہ مکان سٹیشن سے بہت ہی قریب متصل بورڈنگ ہاؤس مشن سکول بٹالہ اڈہ یکہ کے پاس ہی برلب سڑک واقع ہے اور منشی صاحب موصوف کی معرفت ہی ان کو سواری وغیرہ کے انتظام میں بھی مدد ملے گی قادیان آنے کے لئے ہر ایک سواری کا انتظام انہی کی معرفت کریں خود براہ راست یکہ وغیرہ کرایہ پر لینے میں بعض اوقات زائد کرایہ دینا پڑتا ہے۔ وہ خود ہر ایک خدمت بلا معاوضہ کرتے ہیں۔

(اخبار ''فاروق'' قادیان 27/اپریل 1916ء ص15)

''قادیان گائیڈ'' مطبوعہ نومبر 1920ء میں بھی بٹالہ میں آپ کی مہمان نوازی کا ذکر ہے:

''............ جو مسافر رات کی گاڑی سے اترتے ہیں وہ سٹیشن کے چند قدم کے فاصلے پر ایک دوسرائے ہیں وہاں ٹھہر جاتے ہیں یا اخویم منشی عبدالکریم صاحب احمدی ایجنٹ کارخانہ چرخیاں جو سٹیشن کے قریب رہتے ہیں ان کے یہاں آرام کرتے ہیں۔............''

(قادیان گائیڈ ص31 از محمد یامین تاجر کتب قادیان مطبوعہ 25 نومبر 1920ء)

آپ یہ خدمت بڑی محبت و اخلاص کے ساتھ بجا لاتے رہے تا آنکہ 1922ء میں آپ بیمار ہوئے جس کی وجہ سے ہجرت کر کے قادیان چلے آئے اور محلّہ بیت فضل قادیان میں رہائش اختیار کی (الفضل 6 مارچ 1922ء) تقسیم ملک تک آپ وہیں رہے جس کے بعد ہجرت کر کے پاکستان آ گئے۔

آپ نے 30,29 دسمبر 1967ء کو وفات پائی۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے آپ کا وصیت نمبر 738 ہے۔ آپ کو بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ نمبر 11 میں دفن کیا گیا۔ اخبار الفضل نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

''حضرت مسیح موعود کے قدیم (رفیق) حضرت منشی عبدالکریم صاحب بٹالوی مورخہ 29`30 دسمبر کی درمیانی شب کو وفات پا گئے۔ آپ کا جنازہ آپ کے فرزندان برادرم عبدالمجید اور برادرم عبدالرشید صاحب بذریعہ کار ربوہ لائے جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نماز ظہر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو (رفقاء) کے قطعہ خاص میں دفن ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

حضرت منشی صاحب موصوف نے تحریری بیعت 1897ء میں کی تھی اور پھر حضرت مسیح موعود کی دستی بیعت کا شرف 1902ء میں حاصل کیا۔ ریاست جیند کے رہنے والے تھے اور خلافت ثانیہ کے عہد کی ابتدا میں بٹالہ میں اپنی مشینوں کا کاروبار شروع کیا۔ سلسلہ کے افراد کے ساتھ انتہائی محبت سے پیش آتے اور ہر ممکن خدمت بجا لاتے چنانچہ اکثر افراد بٹالہ سے گزرتے وقت ان کے ہاں ٹھہرتے اور گرمی ہو یا سردی ان کی قیام گاہ پر ضرور تھوڑی دیر کے لئے آرام کرتے، خود حضرت منشی صاحب مرحوم کو مہمانوں کی خدمت کرتے ہوئے نہایت راحت حاصل ہوتی اور آپ کا در دولت ہمیشہ مہمانوں کے لئے کشادہ ہوتا۔

(الفضل 6 جنوری 1968ء)

حضرت منشی عبدالکریم صاحب بٹالوی کی بڑی بیوی نے 10 ستمبر 1924ء کو وفات پائی بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن کی گئیں، مرحومہ بہت مخلص اور خاندان حضرت مسیح موعود سے بہت محبت رکھتی تھیں۔ (الحکم 21 ستمبر 1924ء)

معروف سکالر ڈاکٹر محمد حمید اللہ کے قلم سے

# قانون بین الممالک۔ مختلف مباحث اور قدیم مآخذ

شہر مکہ میں جب اسلام کا آغاز ہوا تو مسلمانوں کی حیثیت ایک مملکت در مملکت کی تھی لیکن جب ہجرت کر کے مدینہ پہنچے تو وہاں چند ہی ہفتوں کے اندر مسلمانوں نے ایک مملکت قائم کر دی جس کا دستور بھی ہم تک پہنچا ہے اور یہ ایک مثال ہے اس امر کی کہ مملکت کس طرح قائم ہوتی ہے۔

پرانی سلطنتوں سے متعلق ہمیں بالکل معلوم نہیں کہ وہاں مملکت کس طرح قائم ہوئی۔ شہر مدینہ کے متعلق ہمیں مبینہ طور پر تفصیل سے معلوم ہوتا ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ مدینہ پہنچے تو دیکھا کہ اس شہر میں کئی قبیلے رہتے ہیں جن میں تقریباً 120 سال سے آپس میں لڑائی بھڑائی کا سلسلہ جاری ہے اور وہاں کوئی مرکزیت، تنظیم یا حکومت بالکل نہیں پائی جاتی۔ ایسے میں رسول اللہ ﷺ نے تجویز پیش کی کہ دفاعی و عدالتی اغراض کے لئے اہل مدینہ اپنے آپ کو منظّم کر لیں اور اپنے لئے سردار منتخب کر لیں۔ آپ ﷺ کی اس تجویز کو مقامی باشندوں اور قبیلوں نے قبول کیا۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوگا کہ رسول اکرم ﷺ کو سردار کیوں بنا لیا گیا۔ جبکہ مسلمان وہاں اکثریت میں نہیں تھے اور وہاں مسلمان بھی دو طرح کے تھے۔ مدنی مسلمان یعنی انصار اور مکی مسلمان یعنی مہاجر۔ ساتھ ہی ساتھ مدینے کے مشرک بھی تھے، جنہوں نے ابھی تک اسلام قبول نہیں کیا تھا۔ یہودی بھی تھے اور کچھ عیسائی بھی وہاں پائے جاتے تھے۔ اس تنوع اور باہمی اختلاف کے باوجود ہم دیکھتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کو مدینہ کا سردار منتخب کیا گیا۔ اس کی وجہ یہ نظر آتی ہے کہ شہر مدینہ کے قبیلوں میں آپس میں سخت لڑائی جھگڑے تھے، اس لئے یہ عملاً ناممکن تھا کہ ان قبیلوں کے کسی شخص کو سردار منتخب کیا جائے تو دوسرے قبیلوں کے لوگ اسے قبول کریں۔ ب کو کہا جائے تو الف قبول نہیں کرتا، الف کو کہا جائے تو ج قبول نہیں کرتا۔ ان حالات میں انہیں یہ مناسب معلوم ہوا کہ کسی اجنبی کو سردار بنا لیں۔ غالباً یہی وجہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ کو سردار منتخب کر لیا گیا اور سردار اور رعیت کے حقوق و فرائض دونوں تفصیل کے ساتھ ایک دستاویز میں لکھے گئے۔ یہی دستاویز ہے جسے ہم شہری مملکت مدینہ کا دستور کہہ سکتے ہیں۔ وہ دستور جو ہم تک پہنچا ہے، اس میں اندرونی انتظامات کے متعلق کافی تفصیل سے احکام دیئے گئے ہیں اور مذہبی آزادی کا بھی اس میں تفصیل سے ذکر ہے۔ دفاع کے انتظامات اور جنگ و صلح کے قوانین بھی اس میں درج ہیں۔

بہرحال جب یہ مملکت قائم ہوگئی تو بہت جلد مسلمانوں کو جنگوں سے دوچار ہونا پڑا۔ چنانچہ 2 ہجری میں میدان بدر میں مکہ والوں کا یعنی شہری مملکت مکہ کا، اس شہری مملکت مدینہ کے مسلمانوں سے مقابلہ ہوا۔ انٹرنیشنل لاء میں چونکہ عموماً دو ہی چیزوں سے بحث ہوتی ہے۔ حالت جنگ اور حالت امن وغیروں کے ساتھ ہمارے تعلقات، رسول اکرم ﷺ کو حالت امن کے صرف چند مہینے ملے اور اس کے بعد یہ جنگ پیش آئی۔

انٹرنیشنل لاء کا دوسرا جز یعنی حالت جنگ کے قوانین کیسے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ کے طرز عمل سے ہمیں اس کی نظیریں ملنے لگتی ہیں۔ یعنی اعلان جنگ کیا جائے یا نہ کیا جائے؟ جنگ میں صرف بالغ مردوں کو قتل کیا جائے جو ہتھیار اٹھا کر حملہ کرتے ہیں یا دشمن کے ہر فرد کو، بچے کو بھی، بیمار کو بھی، غلام کو بھی قتل کر سکتے ہیں؟ صرف میدان جنگ میں قتل کیا جائے یا میدان جنگ کے باہر بھی اسے قتل کیا جا سکتا ہے؟ اس طرح اگر مثلاً دشمن کے آدمیوں کو ہم جنگ میں گرفتار کر لیں تو ان جنگی قیدیوں کے ساتھ کیا برتاؤ کیا جائے؟ کیا انہیں قتل کر دیا جائے؟ یا انہیں مفت رہا کر دیا جائے؟ یا انہیں فدیہ لے کر رہا کیا جائے یا انہیں تبادلۂ اسیران کے طور پر یعنی ہمارا جو قیدی ان کے پاس ہے اس کے معاوضے میں دشمن کا قیدی جو ہمارے پاس ہے رہا کریں وغیرہ۔ اس طرح کی بیسیوں تفصیلیں جو قانون جنگ سے متعلق ہیں۔ اس کے لئے رسول اکرم ﷺ کا طرز عمل مسلمانوں کے لئے نظیر بنتا گیا، کبھی تو قولی حدیث کے ذریعے سے اور کبھی فعلی حدیث کے ذریعے سے۔ بہرحال دونوں طریقوں سے اسلامی قانون بنتا گیا اور انٹرنیشنل لاء کا اسلامی تصور وجود میں آیا۔ اس میں ہم دیکھتے ہیں کہ وہاں اس کا کوئی امتیاز نہیں تھا کہ غیر مسلم اجنبی کس مذہب کا ہے، یہودی ہے، بت پرست ہے، لامذہب ہے، اس کا کوئی امتیاز نہیں ہوتا تھا، سب کے ساتھ معینہ قواعد برتے جاتے تھے۔ مثلاً اعلان جنگ کی ضرورت ہے تو یہ اعلان جنگ اس سلطنت کے ساتھ بھی کیا جاتا تھا جس کا کوئی مذہب ہے، اس سلطنت کے ساتھ بھی کیا جاتا جو بت پرست ہے، اس سلطنت کے ساتھ بھی کیا جاتا جو کسی چیز کی قائل نہیں ہے وغیرہ۔

غرض اس طرح رسول اکرم ﷺ کی دس سالہ مدنی زندگی اسلامی انٹرنیشنل لاء کے اکثر قواعد کو معین و مدون کرنے کا باعث بنی۔ چنانچہ جب اس موضوع پر کتابیں لکھی جانے لگیں تو مسلمان مصنف حسب معمول کچھ قرآن کی طرف دیکھتے، قرآنی آیات کا ذکر کرتے، ورنہ رسول اللہ ﷺ کے عمل کو بحث میں لاتے کہ فلاں موقع پر رسول اللہ ﷺ نے یوں کہا تھا، لہٰذا وہ اسلامی قانون ہے۔ یہ اسلامی انٹرنیشنل لاء حضور اکرم ﷺ کی مدنی زندگی کے دور سے تعلق رکھتا تھا۔ مکی زندگی کی طرف ہم کم ہی رجوع کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ مملکت در مملکت کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس زمانے میں جنگ بھی نہیں ہوئی۔ چاہے مسلمانوں کو اذیت دہی کے سلسلے میں قتل کیا جاتا رہا، لیکن جنگ نہیں ہوئی تھی۔

اس کے بعد مسلمانوں میں فقہ کی ترقی ہوئی جس کا میں نے پہلے بھی ذکر کیا تھا۔ جب مسلمان علماء فقہ پر کتابیں لکھنے لگے تو ان کا تصور مغربی تصور کے مقابلے میں بہت وسیع رہا۔ کسی بھی مغربی قانونی کتاب کو آپ اٹھا کر دیکھیں، ان میں عبادات کا ذکر نہیں ہوتا۔ مسلمانوں نے اپنے قانون کو زیادہ جامع بنانے کے لئے پہلے ہی دن اس کو دین و دنیا دونوں کا حامل بنایا اور اس میں صلوٰۃ، روزہ، حج، زکوٰۃ جیسی عبادتوں کا بھی ذکر کیا، تجارتی معاملات اور وراثت کا ذکر بھی کیا اور اس میں انٹرنیشنل لاء کا بھی ذکر کیا۔ ایک لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسلمان فقہاء کا تصور یہ رہا کہ انٹرنیشنل لاء کوئی انٹرنیشنل چیز نہیں ہے بلکہ ہماری اپنی چیز ہے۔ ہماری چیز اس معنی میں کہ اجنبی ممالک سے، حالت امن یا حالت جنگ میں جس قاعدے پر ہم عمل کریں، وہی ہمارا انٹرنیشنل لاء ہے۔ یہ نہیں کہ اس کو اوروں کے مشورے اور رضامندی سے مدون کیا جائے اور پھر اس پر عمل کیا جائے بلکہ ان کے نزدیک اسلامی انٹرنیشنل لاء، اسلامی انٹرنل لاء کا ایک جزو تھا۔ اسی لئے جب مسلمان فقہاء مجموعۂ قوانین مدون کرنے لگے تو انہوں نے اس میں عبادات، معاملات، ازواج اور وراثت وغیرہ کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل لاء کا ذکر بھی ضروری سمجھا۔ اس کو بظاہر انہوں نے ''سیر'' کا نام دیا۔

اگرچہ انٹرنیشنل لاء کا ذکر سب سے پہلے زید بن علی کی ''کتاب المجموع'' میں آیا ہے، لیکن اس کتاب کا صرف ایک باب اس موضوع سے متعلق ہے۔ جیسا کہ ابن حجر نے بیان کیا۔ اس موضوع پر ایک مستقل کتاب سب سے پہلے امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے تصنیف کی اور یقیناً وہ اپنے معمول کے مطابق اپنے شاگردوں کو اس موضوع پر درس بھی دیتے رہے ہوں گے۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے درس کا طریقہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ پہلے وہ اپنے خیالات بیان کرتے، پھر اپنے شاگردوں سے بحث بھی کرتے اور پوچھتے کہ تمہاری کیا رائے ہے؟ اس بحث کی وجہ سے مختلف پہلو واضح تر ہو جاتے تھے۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے لیکچروں کے اقتباسات کی مدد سے ایک وسیع تر اور جامع کتاب لکھی جا سکتی تھی اور غالباً ایسا ہوا ہوگا۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ہم تک نہیں پہنچی ہے لیکن میرا اندازہ ہے کہ وہ بیس پچیس صفحوں کا رسالہ ہوگا لیکن ان کے شاگردوں میں سے امام محمد شیبانی، امام زفر اور امام ابراہیم الفزاری کی کتابیں ہم تک پہنچی ہیں۔ کم از کم دو کی یعنی امام شیبانی اور امام فزاری کی کتابیں سینکڑوں صفحوں پر مشتمل ہیں۔ میرا خیال ہے، ممکن ہے صحیح نہ ہو، کہ جب امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ اپنی کتاب کا درس دیتے تو اس درس کے نوٹس کتابی صورت میں مدون ہوئے جو بعد میں شاگردوں کی طرف منسوب ہو گئے۔

ان میں سے امام الفزاری کی کتاب ایک مخطوطے کی صورت میں مراکش میں موجود ہے۔ میں نے ایک مرتبہ اس کو پڑھنے کی کوشش کی، لیکن چونکہ یہ کوفی خط میں ہے اس لئے بڑی مشکل سے صرف چند صفحے پڑھے اس کے بعد اسے التواء میں ڈال دیا۔ اب تک اس کے فوٹو میرے پاس پڑے ہوئے ہیں۔ اس کی اشاعت کی نوبت ہی نہیں آئی۔

امام محمد شیبانی نے جو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں میں سے تھے، اس موضوع پر دو کتابیں لکھیں، کتاب السیر الصغیر اور کتاب السیر الکبیر۔ کہا جاتا ہے کہ پہلے انہوں نے السیر الصغیر لکھی تو امام اوزاعی نے طنزاً کہا کہ عراق والوں کو اس موضوع پر لکھنے کی جرأت کیسے ہوئی جبکہ وہ علم حدیث سے زیادہ واقفیت نہیں رکھتے۔ پھر امام شیبانی نے کتاب السیر الکبیر کے نام سے ایک جامع تر کتاب لکھی اور اس کا ایک ایڈیشن تیار کیا جو اتنا بڑا تھا کہ اسے جب خلیفہ ہارون الرشید کے پاس تحفہ دینے کے لئے لے جایا گیا تو گاڑی میں ڈال کر لے جانا پڑا۔ بہرحال کتاب السیر الکبیر ہمارے پاس اب پہنچی ہے، اپنی ایک شرح کی صورت میں۔ اس کو شرح سے الگ کر کے ہم دوبارہ مرتب کر سکتے ہیں لیکن شرح بھی بہت اچھی ہے۔ امام سرخسی نے جو پانچویں صدی ہجری کے مشہور حنفی فقیہ گزرے ہیں، اس کتاب کی شرح لکھی ہے۔

امام سرخسی کی تالیف ''شرح السیر الکبیر'' کے بارے میں ایک بڑی عبرت ناک بات آپ سے عرض کرتا چلوں۔ امام سرخسی ایک بہت ہی ذہین، حق گو اور بے باک فقیہ تھے۔ ان کے بارے میں یہ واقعہ مشہور ہے کہ ان کو قید کر دیا گیا تھا۔ میرے استاذ محترم، مولانا مناظر احسن گیلانی مرحوم کی رائے یہ تھی کہ غالباً امام سرخسی کو ایک فتویٰ کی بنا پر قید کی سزا دی گئی تھی۔ ان کے زمانے میں جو قلعہ خانی حکمران تھے، انہوں نے بہت سے ظالمانہ ٹیکس لگا دیئے تھے۔ حکومت کی آمدنی حکمران کی فضول خرچی کے لئے کافی نہیں ہوتی تھی تو روز بروز نئے ٹیکس لگائے جاتے تھے۔ امام سرخسی نے فتویٰ دیا کہ ظالمانہ ٹیکس ادا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ کون سا حکمران ہے جو اس گستاخی کو معاف کر سکتا ہے؟ لیکن وہ بہت بڑے فقیہ تھے اس لئے یہ جرأت نہیں ہوئی کہ انہیں سزائے موت دی جائے بلکہ ان کو ایک اندھے کنویں میں قید کر دیا گیا۔ اس قید کے چودہ سال کے دوران میں کسی طرح انہیں حکمران یا جیلر صاحب سے یہ اجازت مل گئی کہ ان کے شاگرد کنویں کی منڈیر پر آ کر بیٹھیں اور استاذ کے ارشادات کو نوٹ کرتے رہیں۔ جیلر صاحب کی اس علم دوستی کا میں بھی ممنون ہوں، یقیناً آپ بھی ہوں گے۔ اس چودہ سال کے عرصے میں باآواز بلند املا کرانے کے ذریعے سے امام سرخسی نے جو کتابیں لکھی ہیں ان کی فہرست دیکھ کر میں حیرت زدہ ہو جاتا ہوں۔ غالباً آپ جانتے ہوں گے کہ ''کتاب المبسوط'' تیس (30) جلدوں میں چھپ چکی ہے۔ یہ پوری کتاب کنویں

کے اندر سے املا کرائی گئی۔ شرح السیر الکبیر چار جلدوں کی ضخیم کتاب ہے وہ بھی اس قید خانے سے املا کرائی گئی۔ اس طرح شرح الفلاں، فلاں کوئی درجن بھر کتابیں ہیں، جو اس قید کے زمانے کی تالیف ہیں۔ خدا جل شانہٗ نے ہمیں آزادی نصیب کی ہے۔ ہمیں چاہئے کہ اس آزادی سے فائدہ اٹھائیں اور اس عالم سے سبق لیں جس نے قید خانے کے اندر، جہاں ایک بھی کتاب ان کے پاس نہیں تھی، اپنا علمی کام جاری رکھا اور علم کی وہ خدمت انجام دی کہ بڑے سے بڑے عالم بھی اس کے عشر عشیر پر فخر کریں۔

بہر حال ان تالیفوں میں سے ایک شرح السیر الکبیر ہے۔ یہاں ایک مسئلے کی وضاحت کردوں کہ کیا کوئی شخص کتاب المبسوط اور شرح السیر الکبیر جیسی ضخیم کتابیں بغیر مواد سامنے موجود ہوئے املا کرا سکتا ہے؟ میری گزارش یہ ہے کہ استاذ کے پاس کتابیں نہیں تھیں لیکن شاگردوں کے پاس کوئی رکاوٹ نہیں تھی کہ کوئی کتاب لائیں اور پڑھیں، استاد اس کی شرح کرے۔ چنانچہ کتاب المبسوط جو تیس جلدوں میں لکھی گئی ہے وہ اصل میں کتاب الکافی کی شرح ہے۔ سات آٹھ سو صفحوں کا اس کا مخطوطہ میں نے استنبول میں دیکھا ہے۔ اسے غالباً شاگرد پڑھتے تھے۔ شاگردوں کی آواز وہ کنویں کے اندر سے سن سکتے تھے اور اندر سے جملہ بہ جملہ اس کی شرح کرتے جاتے تھے اور شاگرد نوٹ کرتے جاتے تھے۔ غرض شرح السیر الکبیر اس طرح تالیف ہوئی اور میری دانست میں آج کی دنیا میں اس موضوع کی قدیم ترین کتاب ہے۔

اس کے علاوہ اگر ہم امام ابراہیم الفزاری کے رسالہ کو کتاب قرار دیں تو وہ ابھی تک چھپی نہیں۔ یہ کتاب تقریباً ستر، اسی سال پہلے حیدر آباد دکن میں شائع ہوئی تھی۔ لیکن بدقسمتی سے اب تک اس کا کوئی نیا ایڈیشن نہیں آیا۔ مصر میں اس کے نئے ایڈیشن کی کوشش شروع ہوئی لیکن آدھے سے بھی کم حصہ تک چار جلدوں میں شائع ہوا ہے، باقی حصہ ابھی تک چھپ نہیں سکا۔ اس کتاب کی اہمیت دیکھ کر یونیسکو نے یہ فیصلہ کیا کہ اس کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ کیا جائے۔ یہ کام میرے سپرد ہوا اور میں نے اس کا ترجمہ مکمل بھی کر دیا، لیکن ابھی تک اس کی اشاعت کی نوبت نہیں آئی۔ بہر حال اس ترجمہ کے سلسلے میں میرے سامنے حیدر آباد دکن دائرۃ المعارف کا ایڈیشن بھی رہا اور صلاح الدین منجد کا شرح کردہ نیا ایڈیشن بھی میرے سامنے رہا۔ میں نے دیکھا وہ دونوں ناکافی ہیں۔ مجھے خوش قسمتی سے استنبول جانے کا سالہا سال تک موقع ملتا رہا اور وہاں تین تین مہینے رہ کر استنبول کے کتب خانوں سے استفادہ کا موقعہ پاتا رہا۔ چنانچہ اس کتاب کے ترجمہ میں جہاں کہیں مجھے کوئی دشواری نظر آئی میں ان مخطوطوں کی طرف رجوع کرتا جو استنبول میں ہیں۔ ایک مخطوطہ مجھے بیروت میں بھی ملا اور ایک پیرس میں بھی ملا جو سب سے قدیم نسخہ ہے اور ان مخطوطوں کی مدد سے میں، ان مقامات کا جن کا کوئی مطلب سمجھ میں نہیں آتا، صحیح لفظ معلوم کر سکا اور اس طرح یہ ترجمہ مکمل ہوا۔

انٹرنیشنل لاء کی تاریخ میں، جیسا میں نے ابھی آپ سے عرض کیا، یہ کتاب جو امام محمد شیبانی نے لکھی ہے، بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ ان کے ہم عصر لوگوں میں ابراہیم الفزاری جو امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے، انہوں نے بھی ایک کتاب لکھی۔ یہی نہیں بعض اور ممتاز اور مشہور فقہاء نے بھی اس موضوع پر کام کیا چنانچہ امام مالک نے بھی کتاب السیر کے نام سے ایک کتاب لکھی۔ بدقسمتی سے اب یہ کتاب بھی ناپید ہے۔ ان کی کتاب المؤطا میں مشکل سے آدھے صفحے کا ایک باب ضرور ہے لیکن ظاہر ہے کہ یہ ہماری ضرورتوں کے لئے کارآمد نہیں۔ اسی طرح ان کے ایک اور معاصر، مشہور مؤرخ واقدی نے بھی ''کتاب السیر'' کے نام سے ایک کتاب لکھی۔ وہ بھی اب نایاب ہے لیکن امام شافعی کی ''کتاب الدم'' میں ''سیر الواقدی'' کے نام سے ایک بہت طویل اقتباس ہے تقریباً پچاس ساٹھ بڑی تقطیع کے صفحوں کا۔ اس موضوع پر یہ ابتدائی کتابیں تھیں اور آخری کتابیں بھی یہی ہیں یعنی ایک خاص زمانے میں کسی خاص ضرورت سے مستقل کتابیں لکھی جانے لگیں، پھر اس کے بعد شاید اس کی ضرورت نہ رہی اور یکا یک یہ سلسلہ بند ہو گیا۔

لیکن اس علم سے مسلمانوں کی دلچسپی برقرار رہی۔ اس معنی میں کہ فقہ کی جتنی کتابیں ابتداء سے لے کر آج تک لکھی گئیں، چاہے وہ کسی بھی مذہب اور فرقے کی ہوں، حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی، شیعی یا فاطمی وغیرہ۔ ان سارے مؤلفوں کی کتابوں میں ''کتاب السیر'' کا باب ضرور ملتا ہے۔ مجھے کچھ مقابلہ کرنے کا موقعہ ملا تاکہ یہ معلوم کروں کہ شیعہ، سنی اور فاطمی وغیرہ مؤرخوں کے خیالات میں اس موضوع سے متعلق کوئی فرق ہے یا نہیں؟ حیرت ہے کہ ان میں کوئی فرق نہیں ملتا۔ ہم عقائد کی بنا پر ضرور جھگڑیں گے، سنی شیعوں سے، شیعہ سنیوں سے لیکن ان کی فقہ میں کوئی ایسا امتیاز نظر نہیں آتا کہ یہ شیعہ قانون ہے، یہ سنی قانون ہے سبھی اپنے آپ کو اولاً قرآن اور ثانیاً سیرت پر مبنی کرتے ہیں۔ ظاہر ہے ایسے میں کیا فرق ہوگا۔ تاریخی واقعات میں چاہے ایک کا راوی فلاں اور دوسری کا راوی فلاں دوسرا صحابی ہو لیکن جس چیز کا ذکر ہوگا اس چیز میں کوئی فرق پیدا نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ گزشتہ تیرہ سو سال سے جو فقہ کی کتابیں چار دانگِ عالم میں لکھی جاتی رہیں اور مختلف مذہبوں کے مؤلفوں کے قلم سے نکلی ہیں، ہم ان میں ہر جگہ ''کتاب السیر'' کو پاتے ہیں۔ حتیٰ کہ جو کتاب کتابوں کا اقتباس کہی جاتی ہے یعنی ''فتاوائے عالمگیری'' اس میں بھی اس پر ایک باب ہے۔ بہت سی دلچسپ معلومات اس میں ملتی ہیں۔ خصوصاً اس بنا پر کہ بعض ایسی کتابیں جن سے عالمگیر بادشاہ کے زمانے میں استفادہ ممکن تھا، اب نایاب ہو گئی ہیں اور ان کے اقتباسات اس میں ملتے ہیں۔ ان کتابوں کا جو سلسلہ جاری رہا وہ ایک معنی میں شرح اور تمثیل ہو سکتا تھا یعنی اصولوں کی حد تک کوئی فرق نہیں ہوتا۔ مثالیں زیادہ دی جاتی ہیں تفسیریں زیادہ کی جاتی ہیں۔ کہیں کہیں مجھے ایسا نظر آیا کہ بعض ممالک کی خصوصیات کی وجہ سے بعض چیزوں کا ذکر کرتے ہیں جن کو بعض دیگر ممالک کے لوگ بیان نہیں کرتے۔ مثال کے طور پر امام سرخسی اپنی کتاب کے دوران میں بیلوں کا ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ لوگ بیلوں پر بیٹھ کر دشمن سے جنگ کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ اسی ملک میں ہوگا جہاں بیل ہوتے ہیں ورنہ اور ملکوں میں مثلاً عرب میں بیلوں کا ذکر نہیں آئے گا۔ اسی طرح مالکی مذہب کے مؤرخ اور مؤلف جن کا تعلق شمالی افریقہ سے ہے اور ان کے تعلقات سپین وغیرہ سے زیادہ قریبی رہے، اکثر زہریلی چیزوں کا ذکر کرتے ہیں۔ یعنی تیر میں زہر شامل کیا جاتا تھا تاکہ اگر دشمن زخمی ہو تو اس کا زخم اچھا نہ ہو پائے۔ اس کا ذکر مجھے اور مقاموں کی کتابوں میں نہیں ملا۔ غالباً اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کا رواج دوسرے ملکوں میں نہیں تھا۔ اسی طرح امام سرخسی کی کتابوں میں سامان کو لانے اور لے جانے کے لئے گاڑیوں کا ذکر آتا ہے۔ دوسرے مؤلفوں کی کتابوں میں اس کا ذکر نہیں ملتا۔ غالباً ان کے زمانے میں جانور پر سامان لاد دیا جاتا تھا۔ گاڑی کے اندر سامان رکھ کر اس کو جانور کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ تک پہنچانے کا رواج ان ملکوں میں نہیں تھا۔ غرض بہت سی مخصوص معاشرتی مثالیں ہمیں ان کتابوں میں ملتی ہیں۔

یہ چند تفصیلیں انٹرنیشنل لاء کی تاریخ کے سلسلے میں، میں نے آپ سے بیان کیں۔ اب کچھ مختصراً اس کے مندرجات کا آپ سے ذکر کروں گا کہ انٹرنیشنل لاء میں کیا چیزیں بیان ہوتی ہیں۔ آجکل ہمارے زمانے میں "Public International Law" اور "Private International Law" دو مختلف فن اور مختلف علم سمجھے جاتے ہیں۔ لیکن ہمارے فقہاء کی کتابوں میں یہ امتیاز نہیں ملتا۔ ایک ہی کتاب میں دونوں علوم کے احکام بیان کرتے ہیں۔ کچھ مثالیں دے کر واضح کروں گا کہ ان دونوں علوم میں کیا فرق ہے۔ "Private International Law" میں ایک حکومت کے تعلقات دوسری سلطنت کی رعیت سے ہوتے ہیں اس کے برخلاف "Public International Law" میں ایک حکومت کے تعلقات دوسری حکومت سے ہوتے ہیں اس کی رعیت سے براہ راست تعلقات نہیں ہوتے۔ یہ بنیادی فرق ہے میں آپ کو کچھ مثالیں دیتا ہوں۔ مثلاً شہریت (Nationality) کا قانون کہ ایک شخص کو کس شہریت کا حامل سمجھا جائے گا یا وہ اپنی شہریت کو بدل سکتا ہے یا نہیں؟ اگر بدل سکتا ہے تو کن احکام و قواعد کے ذریعے سے؟ اس کا ذکر پرائیویٹ انٹرنیشنل لاء میں آئے گا، پبلک انٹرنیشنل لاء میں اس کا ذکر نہیں آئے گا۔ اس طرح اور بھی چیزیں ہیں اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ مسلمان مؤلفوں کے تصور کے مطابق اس پرائیویٹ انٹرنیشنل لاء میں مسلمانوں کے اندرونی تعلقات کا ذکر بھی آجاتا ہے۔ مثلاً شیعہ اور سنی فرقوں کے تعلقات پر قانونی نقطہ نظر سے بحث ہوتی ہے۔ فرض کیجئے ایک حاکم عدالت کے سامنے ایک مقدمہ پیش ہوتا ہے۔ مرنے والا مذہباً شیعہ ہے اور اس کی بیوی جو وارث بنی ہے وہ سنی ہے۔ کس قانون کے مطابق وراثت تقسیم کی جائے؟ اس مسئلے کا تعلق مسلمانوں کے پرائیویٹ انٹرنیشنل لاء سے ہوگا۔ اسی طرح فرض کیجئے کہ ایک مسلمان فرد رعیت نے کسی اجنبی ملک کے فرد رعیت سے کاروبار اور تجارت وغیرہ کے سلسلے میں معاہدہ کیا۔ اجنبی ملک کا قانون حکم دیتا ہے کہ جو شخص سرکاری طور پر بالغ نہ ہو یعنی اس کی عمر اٹھارہ سال سے کم ہو تو اسے معاہدہ کرنے کا حق نہیں، اس کا کیا ہوا معاہدہ لغو سمجھا جائے گا۔ اسلامی قانون میں عمر کا تعین نہیں ہے بلکہ جسمانی بلوغ دیکھا جاتا ہے جو ممکن ہے اٹھارہ سال سے کم عمر میں ہو جائے۔ ایک مرتبہ کسی جھگڑے کی وجہ سے مقدمہ عدالت کے سامنے آتا ہے اور وکیل صاحب کہتے ہیں کہ میرے مؤکل نے جب معاہدہ کیا تھا وہ نابالغ تھا، اس پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی، لہٰذا معاہدہ کالعدم قرار دیا جائے۔ اس قسم کے جو مسائل ہوتے ہیں ان کا تعلق پرائیویٹ انٹرنیشنل لاء سے ہوتا ہے اور اس کے قواعد مقرر ہیں کہ مدعا علیہ کے قانون کے مطابق عمل کیا جائے گا۔ مدعی کے قانون کے لحاظ سے نہیں کیا جاتا وغیرہ وغیرہ۔ اس کے برخلاف پبلک انٹرنیشنل لاء میں تین چیزوں: قانون امن، قانون جنگ اور قانون غیر جانبداری سے بحث ہوتی ہے۔ قانون غیر جانبداری کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ کسی جنگ میں ہماری حکومت مثلاً غیر جانبدار ہے تو اس کے تعلقات دونوں فریقین جنگ کے ساتھ کس طرح کے ہوں گے یا فریق جنگ کے تعلقات ان ملکوں سے جو جنگ میں شریک نہیں ہیں، کس طرح کے ہوں گے؟ اس کی کچھ تفصیلیں اس باب میں ملتی ہیں۔ قانون امن میں زیادہ تر تین چار چیزوں سے بحث ہوتی ہے۔ Sovereignty یعنی حاکمیت سے، کہ کس مملکت کو خود مختار سمجھا جائے۔ انٹرنیشنل لاء کی جدید کتابوں میں، واقعتاً خود مختار سلطنتوں کے علاوہ باغیوں کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مگر اس وقت جب ان کی بغاوت ترقی کر کے ایک حد تک مستحکم ہو جائے اور وہ کسی علاقہ پر خود مختارانہ طور پر حکمرانی کرنے لگیں۔ اسی طرح اس میں Sovereignty کی تفصیلات ہوتی ہیں کہ کن کن چیزوں میں Sovereignty کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً فرض کیجئے کہ برٹش انڈیا میں انگریزی دور میں ایک علاقہ تھا جس پر انگریز براہ راست حکومت کرتے تھے۔ لیکن کچھ ریاستیں بھی تھیں جیسے بہاولپور، حیدر آباد اور کشمیر وغیرہ۔ آیا ان ریاستوں کو انٹرنیشنل لاء کی اغراض کے لئے مملکت تسلیم کیا جائے گا یا نہیں؟ اگر کیا جائے گا تو اس کے کیا قواعد ہوں گے؟ چنانچہ کہا جاتا ہے کہ اگر وہ ریاست سو فیصد خود مختار نہ ہو لیکن اسے ایک حد تک خود مختاری حاصل ہو۔ مثلاً اسے اس

(باقی صفحہ 6 پر)

مرزا خلیل احمد قمر صاحب

# خواجہ حسن بصریؒ (21 ہجری - 110 ہجری)

آپ نامور صوفی، تابعی، بڑے مستجاب الدعوات، صاحب کرامات عالی مقام اور ظاہری و باطنی علوم میں یگانہ روزگار بزرگ تھے۔ آپ نے ایک سو بیس صحابہ کرامؓ کو دیکھا جن میں سے ستر اصحاب بدر تھے۔ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا آپ کو بہت اچھی طرح جانتی تھیں۔ آپ کے کلام میں بے حد تاثیر و قبولیت تھی۔ چنانچہ ہزار ہا افراد نے آپ کی مجلس سے ہدایت پائی۔

آپ کی کنیت ابوسعید ابومحمد اور ابی بصر ہے۔ آپ کے والد کا نام موسیٰ راعی تھا۔ آپ کے والد حضرت زیدؓ بن ثابت انصاری کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپ کی والدہ حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی لونڈی تھیں۔ جب آپ پیدا ہوئے تو حضرت عمرؓ کی خدمت میں لائے گئے۔ آپ بڑے خوش تھے۔ آپ نے ان کا نام حسن رکھا۔

ابتداء میں آپ جواہرات کی تجارت کرتے تھے۔ چنانچہ لوگ آپ کو حسن لولوئی کے نام سے پکارتے تھے۔ اس کاروبار میں بہت سا روپیہ کمایا۔ جب عشق الٰہی کا غلبہ ہوا تو آپ نے سارا مال و اسباب راہ خدا میں لٹا دیا اور دنیا سے بالکل کنارہ کش ہو گئے اور عبادت و ریاضت اور مجاہدہ میں مشغول ہو گئے۔ آپ سنت نبوی ﷺ کے بہت پابند تھے۔

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ جب بصرہ تشریف لائے تو آپ نے تمام واعظین اور ذاکرین کو منع کر دیا مگر حضرت حسن بصری کا منبر باقی رہنے دیا۔ آپ نے ہشام بن عبدالمالک بن مروان کے عہد حکومت میں نواسی سال کی عمر میں 110 ہجری میں وفات پائی۔ مزار مبارک بصرہ میں ہے۔

آپ کا معمول تھا کہ ہفتے میں ایک بار مجمع عام میں وعظ فرمایا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ حضرت مالک بن دینارؒ نے پوچھا لوگوں کی خرابی کس بات میں ہے۔ فرمایا دل کے مرنے میں۔ پوچھا دل کا مرنا کیا ہوتا ہے۔ فرمایا دنیا کی محبت۔ حضرت جبیر رضی اللہ عنہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ بادشاہوں کی بساط پر قدم نہ رکھنا اگرچہ وہ شفقت کریں اور کسی عورت کے ساتھ خلوت میں نہ بیٹھنا خواہ تو اسے کتاب اللہ کی تعلیم دیتا ہو۔

حسن بصری حزن و الم کو دوست رکھتے تھے۔ راتوں کو جاگتے اور عبادت کرتے تھے۔ دن ریاضت اور مجاہدہ میں صرف کرتے۔ وہ فقیہہ بھی تھے اور زاہد بھی اور عابد بھی تھے اور دنیا سے بیزار بھی۔ وہ دنیا اور اس کی زینت کو ہیچ اور ناکارہ سمجھتے تھے۔ نفس کی خواہشات سے بغاوت کے خوگر تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے یہاں فرمودہ دو واقعات قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

## بدظنی

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

”جن لوگوں نے اس مرض بدظنی کے علاج بتائے ہیں ان میں سے ایک امام حسن بصری بھی ہیں۔ آپ حضرت عمرؓ کی خلافت میں پیدا ہوئے تھے۔ آپ کے اجداد عیسائی تھے۔ یہ لکھتے ہیں کہ ایک دفعہ میں دجلہ کے کنارے پر گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نوجوان بیٹھا ہے اور اس کے ساتھ ایک عورت ہے بڑی حسین۔ ان کے درمیان شراب کا مشکیزہ پڑا ہے وہ اسے پی رہے ہیں اور بعض وقت عورت اس نوجوان کو چوم بھی لیتی ہے۔ میں نے اس وقت کہا کہ یہ لوگ کیسے بدکار ہیں۔ باہر سر میدان بدذاتی کر رہے ہیں۔ اتنے میں ایک حادثہ ہو گیا۔ ایک کشتی آ رہی تھی وہ ڈوب گئی۔ عورت نے اشارہ کیا تو وہ نوجوان کودا اور چھ آدمیوں کو باہر نکال لایا۔ پھر آواز دی کہ او حسن ادھر آ۔ تو بھی ایک تو نکال۔ نادان! یہ تو میری ماں ہے اور مشکیزہ میں دریا کا مصفی پانی ہے۔ ہم نے تو تیری آزمائش کو یہاں بیٹھے ہیں کہ دیکھیں تم میں سوءظنی کا مرض گیا ہے یا نہیں؟ امام حسن بصری فرماتے ہیں اس دن میں ایسا شرمندہ ہوا کہ کبھی سوءظن نہیں کیا۔ سو تم بھی اس سے بچو۔

(خطبات نور ص 393)

## ستاری

کہتے ہیں امام حسن بصریؒ اور حبیب عجمیؒ ایک دفعہ سیر کو نکلے۔ راستہ میں دریا آ گیا۔ حبیبؒ نے کہا چلو۔ حسنؒ نے جواب دیا ٹھہرو۔ وہ کشتی آلے۔ اس پر حبیبؒ نے کہا حسن ابھی تک تم مشرک ہی ہو۔ یہ کہہ کر وہ تو چلتے ہوئے۔ اس زمانے کے نیچری تو نہیں مانتے مگر میں مانتا ہوں کہ وہ کنارے پہنچ گئے۔ ادھر حسنؒ جب کشتی آئی تو پیسہ دے کر سوار ہوئے اور دیر کے بعد پہنچے تو حبیبؒ بولے۔ ترا کشتی آورد مارا خدا۔ حسنؒ نے فرمایا سنو دونوں کو خدا ہی لایا۔ کشتی کو خدا تعالیٰ چاہتا تو غرق کر دیتا۔ تو نے صرف اپنا بچاؤ ڈھونڈا مگر میرے ساتھ کئی اور آدمی بھی آئے۔ یہ بڑا ایمان ناقص ہے تو خدا کی صفت ستاری کا عالم نہیں۔ (خطبات نور ص 421)

## جنت کا پروانہ

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے حالات میں ایک واقعہ درج ہے کہ آپ کا ہمسایہ شمعون نامی آتش پرست تھا۔ حضرت حسنؒ نے سنا کہ وہ سخت بیمار اور قریب المرگ ہے۔ آپ نے اسے تبلیغ کی اور وہ اس شرط پر مسلمان ہوا کہ حضرت حسنؒ اسے جنت کا پروانہ لکھ دیں۔ اس پر آپ نے اور اپنے بزرگان بصرہ کے دستخط ثبت کر کے شمعون کی قبر میں (جب وہ مر جائے تو) اس کے ہاتھ میں دے دیں تا کہ اگلے جہان میں گواہ رہے۔ چنانچہ حسنؒ نے ایسا ہی کیا مگر بعد میں خیال آیا کہ میں نے یہ کیا کیا؟ اس کو جنت کا پروانہ کیونکر لکھ دیا۔ لکھا ہے کہ اسی خیال میں سو گئے۔ شمعون کو دیکھا کہ شمع کی طرح تاج سر پر اور مکلّف لباس بدن میں پہنے ہوئے بہشت کے باغوں میں ٹہل رہا ہے۔ ......اس نے حضرت حسنؒ سے کہا حق تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے اپنے محل میں اتارا ہے اور اپنے کرم سے اپنا دیدار دکھایا ...... اب آپ کے ذمہ کچھ بوجھ نہیں رہا اور آپ سبکدوش ہو گئے۔ لیجئے یہ اپنا اقرار نامہ۔ کیونکہ اب اس کی ضرورت نہیں۔ جب حضرت حسنؒ خواب سے بیدار ہوئے تو خط آپ کے ہاتھ میں تھا۔

(انوار الاذکیاء ترجمہ اردو تذکرۃ الاولیاء ص 40 ذکر الحسن بصریؒ)

(بقیہ صفحہ 5)

کی اجازت ہو کہ اپنا ایک سفیر رکھے، چاہے ساری دنیا کی مملکتوں میں نہیں، صرف ایک ہی سلطنت میں تو بھی ہم اسے انٹرنیشنل لاء کا موضوع قرار دیں گے۔ غرض اس طرح کی تفصیلیں اس باب میں ملتی ہیں۔ ایک دوسرا باب جائیداد (Property) سے متعلق ہے جس میں زیادہ تر فتوحات سے بحث ہوتی ہے۔ ہم ایک دوسری سلطنت کا کچھ علاقہ فتح کر لیں تو کیا وہ خود بخود ہماری سلطنت کا جزو بن جاتا ہے یا اس کے لئے کوئی رسمی کارروائی درکار ہے؟ اگر ہے تو وہ کیا ہوتی ہے؟ اس طرح جائیداد کے فروخت کرنے کے متعلق بھی اس میں بعض دلچسپ چیزیں ملتی ہیں یعنی کبھی تو فتح کے ذریعہ سے کسی علاقہ پر قبضہ ہوتا ہے، کبھی تبادلہ علاقہ کے ذریعہ سے ایک علاقہ دوسری سلطنت کو دیا جاتا ہے یا کبھی تحفہ کے طور پر۔ اس کی بہت سی مثالیں اسلامی تاریخ ہند میں ملتی ہیں۔ دو حکمرانوں میں ایک علاقہ کے متعلق جھگڑا ہوتا ہے، بالآخر اس بات پر مصالحت ہو جاتی ہے کہ میری بیٹی کا نکاح تمہارے بیٹے سے ہو جائے تو میں جہیز میں وہ علاقہ تمہیں دے دوں گا، ہار مان کر نہیں دوں گا وغیرہ وغیرہ۔ اس طرح کی بہت سی چیزیں تاریخ میں پیش آتی رہی ہیں۔ جائیداد سے متعلق جو قواعد ہیں ان کا بھی اس میں ذکر کیا جاتا ہے۔

اس میں ایک اور چیز کا ذکر آتا ہے۔ Jurisdiction یعنی دائرہ اختیار کے متعلق کہ ایک ملک کے قواعد دوسرے ملک کی رعیت پر چلیں گے یا نہیں اور چلیں گے تو کس حد تک چلیں گے اور کون سا قانون نافذ ہوگا؟ اس سلسلہ میں ایک چھوٹی سی چیز آپ کے سامنے عرض کروں۔ امام محمد شیبانی کی ”السیر الکبیر“ میں ایک باب بہت دلچسپ ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر غیر ممالک کے لوگ ہمارے ملک میں آئیں اور ہماری عدالت سے رجوع کریں تو ہمارا قاضی ان پر انہی کا قانون نافذ کرے گا۔ فرض کیجئے دو ہندو پاکستان آئے۔ ان میں آپس میں جھگڑا ہوا اور وہ ہماری عدالت سے رجوع کرتے ہیں تو ہندوؤں یا ہندوستان کا قانون ان پر نافذ ہوگا، پاکستانی قانون کے مطابق عمل نہیں کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں وہ کہتے ہیں کہ ہمارے فقہاء اور ہمارے قاضیوں کو غیر ملکوں کے قانون سے واقفیت پیدا کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔ وہ غالباً عہد نبوی کی بعض مثالوں سے استدلال کرتے ہیں۔ مثلاً لکھا ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ میں چند یہودی حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ایک نوجوان جوڑے کو پکڑ کر کہا کہ انہوں نے آپس میں زنا کیا، تو رسول کریم ﷺ نے ان سے فرمایا کہ توریت میں زنا کا کیا حکم ہے؟ شروع میں انہوں نے کہا کہ ان کے منہ پر کالک لگائی جائے اور انہیں گدھے پر اس طرح سوار کرایا جائے کہ گدھے کے منہ کی طرف ان کی پیٹھ ہو، گدھے کی دم کی طرف ان کا منہ ہو اور انہیں سارے شہر میں ڈھنڈورا پیٹتے ہوئے گھمایا جائے۔ حضور ﷺ نے کہا، نہیں، تم جھوٹ کہتے ہو! پھر کہا کہ توریت کا نسخہ لاؤ اور جب نسخہ لایا گیا تو ایک نو مسلم یہودی، حضرت عبداللہ بن سلام نے کہا کہ اس کی یعنی عبداللہ بن سلام کی موجودگی میں پڑھو۔ یہودی نے پڑھنا شروع کیا۔ ایک مقام پر انگلی رکھ کر آگے بڑھ گیا۔ عبداللہ بن سلام نے کہا یہ انگلی ہٹا کر نیچے کی عبارت پڑھو۔ وہاں لکھا تھا کہ زنا کی سزا رجم ہوگی۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو رجم کرایا۔ یہ نظیر بتاتی ہے کہ اجنبیوں پر اسلامی قانون نافذ نہیں کیا جاتا بلکہ انہی کا قانون نافذ کیا جاتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے کئی صفحوں کی طویل بحث میں بتایا کہ اجنبیوں پر اجنبیوں کا قانون ہماری عدالت میں کس انداز سے نافذ ہوتا ہے۔ اسی طرح انٹرنیشنل لاء کے قانون امن کا تعلق سفارت سے ہے، قدیم زمانے میں سفیر مستقل نہیں ہوتے تھے، بلکہ معینہ غرض کے لئے، معینہ مدت کے لئے بھیجے جاتے تھے اور کام سرانجام دینے کے بعد واپس آ جاتے تھے۔ اس سلسلے میں امیر علی نے History of Saracens میں لکھا ہے کہ مستقل سفیروں کا آغاز یورپ سے دو سو سال پہلے مسلمانوں سے ہوا۔ یہ ایک دلچسپ چیز ہے۔ قانون جنگ میں جن مسائل پر بحث ہوتی ہے، وہ یہ ہیں کہ انسانوں کے متعلق قانون جنگ کیا ہے؟ جائیداد کے متعلق قانون جنگ کیا ہے؟ جنگ کے خاتمے پر جو معاہدہ یا صلح نامہ ہوتا ہے، اس میں کن عناصر و شرائط کا ہونا ضروری ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ مختصر یہ کہ انٹرنیشنل برتاؤ یعنی ایک مملکت کے دوسری مملکت سے باہمی تعلق میں جن اصول وضوابط پر عمل کیا جاتا ہے۔ اس کا مجموعہ انٹرنیشنل لاء کے نام سے موسوم ہے۔ (ڈاکٹر حمید اللہ کی بہترین تحریریں)

**سب سے بڑا کلاک:**

فرانس کے شہر بووے (Beauvais) میں سینٹ پیری (St. Pierre) کے گرجا گھر میں نصب شمسی کلاک، اونچائی 40 فٹ، چوڑائی 20 فٹ اور گہرائی 9 فٹ۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 63690 میں قراۃ العین ملک

بنت طاہر محمود ملک قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 45 گرام مالیتی -/48600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قراۃ العین ملک گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر محمود وصیت نمبر 37272 گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 37273

### مسل نمبر 63691 میں سمیرا سعدیہ

بنت سلیم احمد ایاز قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا سعدیہ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ایاز وصیت نمبر 44282 گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد خالد وصیت نمبر 23195

### مسل نمبر 63692 میں رخسانہ سلطان

زوجہ شیخ سلطان احمد علیانہ قوم شیخ علیانہ پیشہ خانہ داری عمر ......... بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی القمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 48-07 گرام مالیتی -/50954 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رخسانہ سلطان گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد جاوید ولد محمد لطیف

### مسل نمبر 63693 میں عبدالعزیز

ولد عبدالرحیم مرحوم قوم بھٹی پیشہ ......... عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3700 روپے ماہوار بصورت بینک منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 عبدالنور ولد صوبیدار عبدالرشید گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد شیر محمد

### مسل نمبر 63694 میں ساجدہ تنویر

زوجہ عبدالمنان کوثر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور مالیتی -/42978 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ تنویر گواہ شد نمبر 1 عبدالنور گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد گل وصیت نمبر 46627

### مسل نمبر 63695 میں منیر احمد خان

ولد نصیر احمد قوم پٹھان پیشہ ڈاکٹری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال AWT لاہور۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ ماڈل ٹاؤن سرگودھا۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع واپڈا اسوسائٹی اسلام آباد۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع بحریہ ٹاؤن راولپنڈی۔ 5۔ زرعی رقبہ ایک کنال واقع احمد نگر۔ 6۔ ترکہ والد مکان برقبہ 2 کنال مشترکہ کا حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے تقریباً ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منیر احمد خان گواہ شد نمبر 1 محمد نسیم ولد محمد رشید گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد قدرت اللہ

### مسل نمبر 63696 میں شازیہ ندیم

زوجہ ندیم احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 117-160 گرام مالیتی -/126532 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ ندیم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد چوہان ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد نصیر احمد

### مسل نمبر 63697 میں راشدہ منان

زوجہ چوہدری عبدالمنان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ......... بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین +واشنگ مشین مالیتی -/5500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ منان گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد چوہدری رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید

### مسل نمبر 63698 میں راشدہ مظفر

بنت مظفر علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ مظفر گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 مظفر علی والد موصیہ

### مسل نمبر 63699 میں راحیلہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع

جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ ناصر گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد بدر دین

## مسل نمبر 63700 میں ماجدہ پروین

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 ماشہ 700 گرام مالیتی اندازاً -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 مجید احمد ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد بدر دین

## مسل نمبر 63701 میں

## Dr.Nurdu.Din Akindele

ولد Muzamil Akindele پیشہ پریکٹیشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dr.N.Akendele گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالمجید ولد حسن گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین ولد Tijani

## مسل نمبر 63702 میں

## Abdul Saleh Hadiasi

ولد Madiasi Audhin قوم Ngoli پیشہ معلم عمر 39 سال بیعت 1986ء ساکن کونگو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50U.S.D ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Saleh Hadiasi گواہ شد نمبر 1 طاہر منیر ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر اقبال ولد ظفر اقبال

## مسل نمبر 63703 میں

## Yunus Ahmed Mbemba

ولد Mbemba قوم Bantando پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت 1986ء ساکن کونگو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50U.S.D ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yunus Ahmed Mbemba گواہ شد نمبر 1 طاہر منیر ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر اقبال ولد ظفر اقبال

## مسل نمبر 63704 میں

## Tshitenge Kalundu Aboubakr

ولد Tshitenge قوم Luba پیشہ ٹیچر عمر 40 سال بیعت 1991ء ساکن کونگو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 40x30 میٹر مالیتی -/750 ڈالر۔ 2۔ گاڑی مالیتی -/600 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 16000FC ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tshitenge Kalundu Aboubakr گواہ شد نمبر 1 ناصر اقبال ولد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 2 طاہر منیر ولد منیر احمد

## مسل نمبر 63705 میں

## Mohammad Kongolo Fuana

ولد Mpussia Bontenc قوم Motando پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کونگو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 120U.S.D ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Kongolo Fuana گواہ شد نمبر 1 ناصر اقبال ولد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 2 طاہر منیر والد منیر احمد

## مسل نمبر 63706 میں

## Moussa Kapinga Mulmba

ولد Hussain Kapinga قوم Kassai پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 1984ء ساکن کونگو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/63 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Moussa Kapinga Mulumba گواہ شد نمبر 1 ناصر اقبال ولد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 2 طاہر منیر ولد منیر احمد

## مسل نمبر 63707 میں سعدیہ رانا

زوجہ ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ربوہ کا 1/2 حصہ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ رانا گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود ولد نصراللہ خان گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد محمد شریف

## مسل نمبر 63708 میں مبارک احمد جاوید

ولد چوہدری غلام دستگیر مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم مکان واقع جھنگ بازار فیصل آباد کا شرعی حصہ۔ 2۔ ترکہ والد مرحوم مکان واقع گلبرگ کالونی فیصل آباد کا شرعی حصہ۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم مکان واقع جھنگ دارالیمن شرقی ربوہ کا شرعی حصہ۔ جائیداد بالا قابل تقسیم ہے۔ میرے حصہ کی اندازاً مالیتی جائیداد بالا -/174700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان مرحوم گواہ شد نمبر 2 سید محمد احمد گردیزی ولد سید محمد محسن گردیزی

## مسل نمبر 63709 میں حناء احمد

بنت شریف احمد سندھی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حناء احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد سندھی والد موصی گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد ولد شریف احمد سندھی

## مسل نمبر 63710 میں فرح منصور کاہلوں

زوجہ منصور احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 372 گرام مالیتی -/3348 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 3۔ مکان واقع جرمنی جو میرے خاوند کے ساتھ مشترکہ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح منصور کاہلوں گواہ شد نمبر 1 منصور احمد کاہلوں خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب خان ولد محمد عبداللہ خان

## مسل نمبر 63711 میں غلام احمد

ولد محمد خان مرحوم قوم گوجر پیشہ زراعت عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 8 مرلہ واقع چک سکندر اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ حویلی 22 مرلہ واقع چک سکندر اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد (قابل تقسیم سے) زرعی رقبہ اندازاً سات کنال مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/305 یورو ماہوار بصورت معاش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسجد ولد حاجی محمد عالم مرحوم گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد ولد چوہدری مظفر احمد

## مسل نمبر 63712 میں احمد اسماعیل طاہر

ولد سلطان احمد طاہر قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد اسماعیل طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد منور احمد

## مسل نمبر 63713 میں راشد محمود

ولد محمد عبداللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد محمود گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان ولد محمد رمضان شاکر گواہ شد نمبر 2 لقمان بٹ ولد خواجہ حفیظ احمد

## مسل نمبر 63714 میں بشارت نور اللہ

ولد صوبیدار عبدالمنان مرحوم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دار النصر غربی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت نور اللہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد کاہلوں ولد چوہدری محمد اشرف کاہلوں مرحوم گواہ شد نمبر 2 غلام محی الدین ولد الف دین مرحوم

## مسل نمبر 63715 میں افتخار احمد خرم قمر

ولد ذوالفقار احمد قمر قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد خرم قمر گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23289 گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد قمر والد موصی

## مسل نمبر 63716 میں خواجہ عبدالکریم

ولد خواجہ محمد عبداللہ مرحوم قوم کشمیری پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/375 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خواجہ عبدالکریم گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد باجوہ ولد چوہدری فاتح الدین گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

## مسل نمبر 63717 میں وردہ گل

بنت کلیم احمد قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 24 گرام مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وردہ گل گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد شمیم احمد صدیقی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد بٹ ولد محمد اسحاق بٹ

## مسل نمبر 63718 میں سلطان احمد طائر

ولد علی محمد ملک قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1250 مربع میٹر واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/150000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد طائر گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 منصور بھٹی ولد چوہدری عزیز احمد

## مسل نمبر 63719 میں امتہ القیوم تبسم راجپوت

زوجہ محمد نعیم راجپوت قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/1500 یورو۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/610 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم تبسم راجپوت گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد محمد احمد گواہ شد نمبر 2 وحید احمد ولد محمد احمد

## مسل نمبر 63720 میں ملک اسداللہ

ولد سمیع اللہ قوم ملک اعوان پیشہ ورکر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک اسداللہ گواہ شد نمبر 1 فیض الرحمٰن ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 طارق سہیل ولد شیخ محمد بشیر آذرانبالوی

## مسل نمبر 63721 میں فوزیہ مسرت

زوجہ کلیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 400 گرام مالیتی -/4445 یورو۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/125 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ مسرت گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد سردار محمد

## مسل نمبر 63722 میں آنسہ محمود

بنت بشارت محمود قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ محمود گواہ شد نمبر 1 محمد جلال شمس مربی سلسلہ ولد محمد امیر گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد عبدالعزیز

## مسل نمبر 63723 میں امتہ الحئی احمد

زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/4000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 40-300 گرام مالیتی -/3755 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحئی احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 اسداللہ خان ولد غلام نبی

## مسل نمبر 63724 میں محمد منور عابد

ولد محمد رفیق قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ دس مرلہ واقع نصرت کالونی ربوہ مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد منور عابد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمٰن انور ولد ملک لطف الرحمٰن شاکر

## مسل نمبر 63725 میں صائمہ قمر رانا

زوجہ رانا انعام الحق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/2000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت بچے کی دیکھ بھال مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ قمر رانا گواہ شد نمبر 1 رانا اکرام الحق ولد چوہدری اللہ دتہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد میاں محمود الحق

## مسل نمبر 63726 میں رانا انعام الحق

ولد رانا اکرام الحق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت بیروزگاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا انعام الحق گواہ شد نمبر 1 رانا اکرام الحق ولد چوہدری اللہ دتہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد محمود الحق

## مسل نمبر 63727 میں مہک ثمین سرفراز

بنت سرفراز احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مہک ثمین سرفراز گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان حق ولد مرزا عبدالحق گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد ولد محمد نواز مومن

## مسل نمبر 63728 میں امتہ اللہ بیگم چوہدری

زوجہ چوہدری عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 72 گرام اندازاً مالیتی -/600 یورو۔ 2۔ حق مہر -/200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ اللہ بیگم چوہدری گواہ شد نمبر 1 کریم احمد منیر ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 چوہری عبدالکریم ولد محمد اسحاق

## مسل نمبر 63729 میں شبیر احمد

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع کہکشاں کالونی مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد چوہدری نور محمد

## مسل نمبر 63730 میں معزہ صدق خان

بنت محمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/50 یورو بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ معزہ صدق خان گواہ شد نمبر 1 بشارت محمود ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 جہاں خان ولد ثناء اللہ

### مسل نمبر 63731 میں نسیم اختر سعید

بیوہ شہباز سعید ساجد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 2002ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10 مرلہ واقع دارالرحمت وسطی ربوہ کا حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ (ورثاء 2 بھائی 6 بہنیں)۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/430 یورو ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر سعید گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد عبدالعزیز

### مسل نمبر 63732 میں ارمغان سعید

ولد شہباز سعید ساجد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ارمغان سعید گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد عبدالعزیز

### مسل نمبر 63733 میں نذیر بیگم

زوجہ جہان خان قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 92 گرام مالیتی اندازاً -/1000 یورو۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/1000000 روپے واقع سنگ جانی پاکستان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیر بیگم گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خان ولد جہان خان گواہ شد نمبر 2 جہان خان خاوند موصیہ

### مسل نمبر 63734 میں جہان خان

ولد چوہدری ثناء اللہ قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2/ ایکڑ واقع شادیوال گجرات اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 10 مرلہ واقع شادیوال گجرات اندازاً -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت بیروزی گاری الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جہان خاں گواہ شد نمبر 1 ارمغان سعید ولد شہباز سعید گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود سندھو ولد عبداللہ خاں

### مسل نمبر 63735 میں فرحت ناز خان

زوجہ مسعود ارشد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 41 تولے مالیتی -/492000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت ناز خان گواہ شد نمبر 1 راشد ارشد خان ولد رانا محمد ارشد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد خان ولد رانا محمد ارشد خان

## اردو شاعر۔ شیخ ابراہیم ذوق

شیخ ابراہیم ذوق اس لحاظ سے بڑے خوش نصیب تھے کہ انہیں بہترین شاگرد میسر آئے۔ ان میں سے ایک نے انہیں زندگی میں فکر معاش سے آزاد رکھا اور دوسرے نے ان کے مرنے کے بعد انہیں اور ان کی شاعری کو نئی زندگی بخشی۔ پہلے شاگرد کا نام بہادر شاہ ظفر اور دوسرے کا نام محمد حسین آزاد ہے۔ ذوق کے تیسرے اہم شاگرد مرزا داغ تھے جنہوں نے استاد کی محاورہ بندی کو غزل میں ایسا نکھارا کہ خیال و زبان کا فرق باقی نہ رہا۔

شیخ ابراہیم ذوق 22/اگست 1790ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام شیخ محمد رمضان تھا جو ایک غریب سپاہی تھے۔ ذوق کی ابتدائی تعلیم اگرچہ معمولی ہوئی تھی لیکن بعدازاں اپنے ذوق اور مطالعے کے سہارے آگے بڑھے اور عربی فارسی میں کامل استعداد حاصل کرنے کے علاوہ طب اور علم نجوم میں بھی خاصی مہارت بہم پہنچائی۔

ذوق کو ابتدائی عمر سے ہی شاعری سے شغف تھا۔ پہلے وہ غلام رسول شوق کے شاگرد ہوئے پھر شاہ نصیر کے سامنے زانوئے تلمذ طے کیا لیکن کچھ عرصے بعد ان بن ہوگئی اور ادبی معرکے شروع ہوگئے۔ ذوق نے بہت جلد شعر گوئی میں ایسی مشق بہم پہنچائی کہ اساتذہ میں شمار ہونے لگے اور مغل بادشاہ اکبر شاہ ثانی نے انہیں خاقانی ہند کا خطاب عطا کیا۔

اکبر شاہ ثانی کی وفات کے بعد بہادر شاہ ظفر تخت نشین ہوئے تو انہوں نے استاد ذوق کی جن سے وہ شہزادگی کے زمانے سے ہی مشورۂ سخن کرتے تھے، تنخواہ مقرر کردی اور یوں ذوق فکر معاش سے آزاد رہے۔

ذوق نہایت سنجیدہ اور تصوف پسند بزرگ تھے، وہ بڑی حد تک کتابی آدمی تھے، انہیں زبان، قواعد اور علم بیان پر کامل عبور حاصل تھا، ان کی طبیعت میں نکتہ آفرینی تھی لیکن نہ وہ غالب جیسی وسعت نظر رکھتے تھے اور نہ مومن جیسی رنگین مزاجی، اس لئے ان دونوں معاصرین کے سامنے ان کا کلام پھیکا نظر آتا ہے۔

ذوق کا پایہ قصیدہ گوئی میں بھی بہت بلند ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اردو ادب میں قصیدہ سودا سے شروع ہوا اور ذوق پر ختم ہوگیا۔ اس صنف سخن کو انہوں نے جس عروج پر پہنچایا اس سے آگے لے جانا اب بہت دشوار معلوم ہوتا ہے۔

ذوق کے شاگردوں کی تعداد بھی بہت وسیع ہے۔ ان میں بہادر شاہ ظفر، محمد حسین آزاد اور داغ کے علاوہ سید ظہیر الدین ظہیر، نواب الٰہی بخش معروف اور حافظ غلام رسول ویران کے نام خصوصاً قابل ذکر ہیں۔

ذوق نے 11 نومبر 1854ء کو وفات پائی۔ ان کا بہت سا کلام 1857ء کی جنگ آزادی میں تلف ہوگیا۔ تاہم ان کے شاگرد محمد حسین آزاد نے ان کا دیوان بڑی محنت سے مرتب کر کے شائع کر دیا چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہیں کہ مر جائیں گے
مر کے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائیں گے

..............................

وقت پیری شباب کی باتیں
ایسی ہیں جیسے خواب کی باتیں

..............................

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے

## اعلان داخلہ

٭ پاکستان نیوی میں بطور کیڈٹ شامل ہو کر الیکٹرونکس مکینیکل انجینئرنگ، مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم اور بزنس ایڈمنسٹریشن میں بیچلرز ڈگری حاصل کریں اور باوقار پیشہ اپنائیں۔ اس کیلئے رجسٹریشن مورخہ 7 دسمبر 2006ء تک پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ اینڈ سلیکشن سنٹر پر ہوگی۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 5 نومبر 2006ء ملاحظہ کریں۔ یا مندرجہ ذیل ویب سائٹ وزٹ کریں۔
www.paknavy.gov.pk

٭ دی انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ سائنسز لاہور نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایم بی اے (ii) ایم بی اے ایگزیکٹو (iii) بی بی اے (iv) ایم سی ایس (v) بی سی ایس۔ داخلہ کے سلسلہ میں مزید معلومات اس فون نمبر سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔
042-111-19-19-38 یا
www.pakaims.edu.pk ملاحظہ کریں۔
(نظارت تعلیم)

# خبریں
## ملکی اخبارات میں سے

**امریکہ کے وسط مدتی انتخابات میں بش کی شکست** امریکہ کے وسط مدتی (مڈٹرم) انتخابات میں ڈیموکریٹ پارٹی نے اکثریت حاصل کر لی ہے اور حکمران پارٹی ریپبلکن کو عراق جنگ کی وجہ سے امریکی ووٹروں نے مسترد کر دیا ہے۔ امریکی صدر بش نے اپنی پارٹی کی شکست تسلیم کرتے ہوئے ڈیموکریٹس کے ساتھ مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ ڈیموکریٹس نے سینٹ میں بھی قطعی اکثریت حاصل کر لی ہے۔

**عراق جنگ پر نظر ثانی کیلئے کمیشن** امریکی صدر بش نے عراق میں تین سال سے جاری جنگ پر نظر ثانی اور نئی حکمت عملی اختیار کرنے کیلئے ایک اعلیٰ سطحی کمیشن تشکیل دیا ہے جس میں نئے وزیر دفاع رابرٹ گیٹس اور ایوان نمائندگان کی انٹیلی جنس کمیٹی کے سابق چیئرمین ہملٹن بھی شامل ہیں۔

**سانحہ درگئی** سانحہ درگئی میں جاں بحق ہونے والے 42 فوجیوں کی اجتماعی نماز جنازہ ادا کی گئی اور ان کی میتیں پورے فوجی اعزاز کے ساتھ ان کے آبائی علاقوں میں روانہ کر دی گئیں۔

**آرٹ اور کلچر کا فروغ اسلام کے منافی نہیں** صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ آرٹ اور کلچر کو فروغ دینا اسلام کے منافی نہیں۔ انتہا پسندوں نے گزشتہ 30 برسوں میں آرٹ اور کلچر کو اسلام کی مخالفت کے طور پر پیش کیا لیکن موجودہ حکومت پاکستان کے سافٹ امیج کو بہتر بنانے اور روشن خیالی و اعتدال پسندی کے ساتھ دنیا میں پیش کر رہی ہے۔

**سپر پاور سے اندھا ٹکراؤ مناسب نہیں**
وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات محمد علی درانی نے کہا ہے کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف متحد ہو جائے۔ سانحہ درگئی کے ملزمان اپنے انجام سے نہیں بچ سکیں گے۔ مغرب کے خلاف دنیا میں ردعمل بڑھ رہا ہے ہمیں سمجھداری کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ سپر پاور سے اندھا ٹکراؤ مناسب نہیں ماضی کی سپر پاور روس سے ٹکرا کر بھی کچھ حاصل نہیں ہوا تھا مغرب کے پاس طاقت ہے اور وہ اس کے نشے میں چور ہے اسے اخلاقیات کی پرواہ نہیں۔

**رسوائی کا سبب** رائے ونڈ میں امیر تبلیغی مرکز نے کہا ہے کہ دین سے دوری کی وجہ سے مسلمان دنیا میں رسوا ہو رہے ہیں۔ دنیا امتحان گاہ ہے مسلمان اپنے دین پر اخلاص کے ساتھ اکٹھے ہو جائیں تو خدا کی طاقت ان کے ساتھ ہوگی۔

**کیڈٹ کالج پر حملہ** ضلع جام شورو میں واقع کیڈٹ کالج میں پریڈ ختم ہونے کے بعد مسلح افراد نے مین گیٹ پر فائرنگ کر دی پرنسپل کموڈور محمد عابد سلیم سمیت 8۔افراد زخمی ہو گئے۔ 4 حملہ آوروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ کالج انتظامیہ کا مقامی لوگوں کے ساتھ عرصے سے زمین کا تنازع چل رہا تھا۔ سیکیورٹی انچارج کمانڈر قمر کی حالت نازک ہے۔

**پاک امریکہ مضبوط تعلقات** وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ پاک امریکہ تعلقات کی بنیاد مضبوط ہیں۔ تعاون کے اقدامات مزید مضبوط بنائیں گے۔

**ایران ایٹمی پروگرام جاری رکھے گا** ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ ایران ہر صورت ایٹمی پروگرام جاری رکھے گا ایرانی قوم مغربی ملکوں کی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرے گی۔ امریکہ نے اپنی آنکھیں بند اور منہ کھول رکھا ہے ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے کہا ہے کہ ری پبلکن کی کامیابی کے بعد امریکہ ایران پر حملہ نہیں کر سکتا۔ بش اب ملک کے اندرونی معاملات میں الجھ کر رہ جائیں گے۔

**القاعدہ کی مدد کا الزام** اٹلی میں چار بھائیوں سمیت پانچ پاکستانیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اطالوی پولیس نے پانچوں پاکستانیوں پر القاعدہ کی مدد۔ منشیات کی سمگلنگ اور القاعدہ کی مدد کا الزام عائد کیا ہے گرفتار افراد کے گھر سے تلاشی کے دوران 20 لاکھ یورو برآمد ہوئے ہیں۔

**عراق میں 45 ہلاک** عراق میں مختلف علاقوں میں خودکش کار بم دھماکوں اور جھڑپوں میں 8 مزاحمت کاروں سمیت 45۔افراد ہلاک جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے۔ غیر ملکیوں سمیت 34 مزاحمت کار گرفتار کر لئے گئے۔

**اسلام اور دہشت گردی** وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ شدت پسند ہر معاشرہ میں موجود ہیں اسلام اور دہشت گردی کا کوئی تعلق نہیں

## سالانہ دستکاری نمائش

❁ گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی سالانہ دستکاری نمائش کا انعقاد 16 نومبر 2006ء بروز جمعرات صبح 10 بجے کیا جا رہا ہے۔ خواتین سے بھرپور شرکت کی درخواست ہے۔
(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

## افسوسناک حادثہ

❁ مکرم عبدالنور ناصر صاحب نور سائیکل ورکس ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے ماموں زاد بھائی مکرم رضوان احمد صاحب ابن مکرم فیروز دین صاحب بقضائے الٰہی 21 سال کی عمر میں مورخہ 6 نومبر 2006ء کو گوجرانوالہ شہر بیت الذکر سے ڈیوٹی سے واپسی پر فجر کے وقت موٹر سائیکل کے حادثہ میں وفات پا گئے۔ آپ ایک شفیق ملنسار اور بامروت نوجوان تھے آپ نے جماعت سے والہانہ تعلق قائم رکھا۔ ان کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر بیت الذکر گوجرانوالہ جیل روڈ میں مکرم مختار احمد ملہی صاحب امیر ضلع گوجرانوالہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم امیر صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

## ولادت

❁ مکرمہ شمشاد فرغانہ صاحبہ دارالنصر شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم ندیم احمد ظفر صاحب مقیم سپین کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 22۔اکتوبر 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حضور انور نے مدبر احمد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم رمضان احمد ظفر صاحب مرحوم سابق اکاؤنٹنٹ روزنامہ الفضل کا پوتا اور مکرم عباس احمد صاحب آف گرین ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

**ربوہ میں طلوع وغروب 11۔نومبر**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:07 |
| طلوع آفتاب | 6:30 |
| زوال آفتاب | 11:52 |
| غروب آفتاب | 5:14 |

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971:

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ مورخہ 12 نومبر 2006ء بروز اتوار صبح دس بجے تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ فرمائیں گی۔ خواتین و حضرات استفادہ کر سکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
89-2-BII دارالسلام روڈ۔ ٹاؤن شپ لاہور
0303-6462622 , ☎ 5142192

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

C.P.L 29-FD

الرفیع بینکوئیٹ ہال (فل ائرکنڈیشنڈ)
تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور عورتوں کے علیحدہ ہال
پرسکون ماحول
وسیع پارکنگ
رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ :6215155-6211584

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

اعلان داخلہ
الحمدللہ بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث KG-I اور KG-II میں دو نئے سیکشنز کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس سے 40 سیٹیں دستیاب ہونگی
خواہش مند والدین سیکنڈ سمسٹر (نومبر تا فروری) میں داخلہ کیلئے 5 نومبر تک داخلہ فارم جمع کروا دیں۔
وقف نو بچوں کیلئے خصوصی داخلہ پیکج
یونیق سکالرز اکیڈمی
شکور پارک ربوہ
Rcs #047-621113
Off #0334-6201923-0333-8988158